اِبتدائی اُردو

تیسری جماعت کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

اِبتدائی اُردو

تیسری جماعت کی درسی کتاب

© NCERT not to be republished

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

4310-Ibtedai Urdu
Textbook in Urdu for Class III

ISBN 81-7450446-X

پہلا ایڈیشن

فروری 2006 پھالگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014	پوش 1936
فروری 2016	پھالگن 1937
جون 2017	اساڑھ 1939
جنوری 2018	پوش 1939
فروری 2019	ماگھ 1940
جنوری 2020	پوش 1941
نومبر 2021	کارتک 1943

PD 7+5T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت : ₹ 65.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	اے۔ایم۔ونود کمار

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے تاج پرنٹرس، 69/6A نجف گڑھ روڈ، انڈسٹریل ایریا نیئر کیرتی نگر میٹرو اسٹیشن، نئی دہلی - 015 110 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقعہ، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوّں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرّہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایاّم کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک

© NCERT not to be republished

موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگذار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگذار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظرثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی | ڈائریکٹر
28 دسمبر 2005 | نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کی تیار کردہ یہ کتاب ''اِبتدائی اُردو'' تیسری جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلبا آسانی کے ساتھ معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ طلبا کی عمر، ان کی نفسیات، دلچسپیوں اور جماعت کی سطح کے مطابق کہانیاں، نظمیں اور معلوماتی مضامین اس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔ قومی درسیات کا خاکہ — 2005 کے تحت اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ایسے اسباق شامل کیے جائیں جن سے طلبا کی اخلاقی تربیت ہو۔ وہ ماحولیاتی مسائل اور ملک کی مشترکہ تہذیب اور سماجی روایات سے باخبر ہوسکیں۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طلبا میں سائنسی شعور کو ترقّی دی جائے۔ ہر سبق کے بعد مشقیں اس طرح تیار کی گئی ہیں کہ مشکل الفاظ کے معنی اور ان کے استعمال سے طلبا واقف ہوجائیں، ساتھ ہی قواعد کی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا رہے۔

طلبا کے لیے مشقوں کو اس طرح دلچسپ بنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ کھیل کھیل میں زبان سیکھنے کے عمل سے گذرتے رہیں۔ اس بار ابتدائی سطح کی کتابوں میں مشقی کتاب کو بھی شامل کیا جارہا ہے تاکہ طلبا دو کے بجائے ایک ہی کتاب سے استفادہ کرسکیں۔

کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک وتعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ کونسل ان سب کی شکر گذار ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب طلبہ کی ضرورتوں کو پورا کرے گی اور اس کی مدد سے اردو زبان میں ان کی دل چسپی میں اضافہ ہوگا۔ اردو اساتذہ سے گذارش ہے کہ وہ اپنے عملی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکّر

اس کتاب میں سیمابؔ اکبر آبادی کی نظم ''میرا پیارا وطن''، شفیع الدین نیّرؔ کی نظم ''شام'' اور مدحت الاخترؔ کی نظم ''درختوں سے محبت'' شامل ہے۔کونسل ان شاعروں اور ان کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔کتاب میں شامل اسباق ''طوطے کی چالاکی'' قومی اردو کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی اور ''کہاوتیں'' مکتبہ جامعہ نئی دہلی کی کتابوں سے ماخوذ ہیں۔کونسل ان سبھی اداروں کی شکرگزار ہے۔اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان سبھی حضرات کی شکرگزار ہے— کاپی ایڈیٹر مشرف علی، پروف ریڈر عبدالرشید اعظمی، پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، ڈی ٹی پی آپریٹرز تنویر احمد، منصور عالم خاں، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشِک۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامورسنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگو یجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ارتضٰی کریم، پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صفدر امام قادری، صدر شعبۂ اردو، کامرس کالج، پٹنہ، بہار

سہیل احمد فاروقی، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صفدر نقوی، ریٹائرڈ، پرنسپل شفیق میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، باڑہ ہندوراؤ، دہلی

عبدالرشید صدیقی، لیکچرار، ڈی اے وی کالج، باندہ، اتر پردیش

سیّد مسعود الحسن پی جی ٹی اردو، ڈی ایم ایس، آر آئی ای، بھوپال، مدھیہ پردیش

عبدالمبین، پی جی ٹی اردو، فتح پوری مسلم بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، دہلی

© NCERT not to be republished

بدر العروس، ٹی جی ٹی ، اردو گورنمنٹ گرلس سینئیر سیکنڈری اسکول، بلبلی خانہ، نئی دہلی

شمیم احمد، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو فارسی سینٹ اسٹیفنز کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

جاوید احمد، ٹی جی ٹی اردو، بی آر وی سینئیر سیکنڈری اسکول، آنند پور بہٹا، پٹنہ، بہار

ممبر کوآرڈی نیٹر

دیوان حنّان خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ			v
اس کتاب کے بارے میں			vii
1. ساری دُنیا کے مالِک	(نظم)	الطاف حسین حالؔی	1
2. طوطے کی چالاکی			7
3. گُفتگو کے آداب			14
4. میرا پیارا وطن	(نظم)	سیماب اکبر آبادی	19
5. ارونا آصف علی			25
6. ہمارے کھیل			32
7. بَرسات	(نظم)	اسمٰعیل میرٹھی	40
8. سچ کی جیت			47
9. نیم کا پیڑ			53
10. شام	(نظم)	شفیع الدین نیّرؔ	58
11. دانتوں کی حِفاظت			64
12. عید			70
13. درختوں سے محبّت	(نظم)	مدحتؔ الاختر	77

© NCERT not to be republished

14. کہاوتیں			83
15. سَر سی ۔ وی۔ رَمن			92
16. دِوالی	(نظم)	نظیؔر اکبر آبادی	98
17. پیدل سے ہَوائی جہاز تک			103
18. مشہور تاریخی عمارتیں			111
19. ایک گائے اور بکری	(نظم)	علّامہ اقباؔل	119
20. قُدرتی گیس			125

© NCERT not to be republished

4310CH01

سبق – 1

ساری دُنیا کے مالِک

اے ساری دُنیا کے مالِک
راجا اور پَرجا کے مالِک

سب سے اَنوکھے سب سے نِرالے
آنکھ سے اوجھل، دِل کے اُجالے

ناؤ جگت کی کھینے والے
دُکھ میں سَہارا دینے والے

جوت ہے تیری جَل اور تھَل میں
باس ہے تیری پھوٗل اور پھَل میں

ہر دِل میں ہے تیرا بَسیرا
توٗ پاس اور گھر دوٗر ہے تیرا

توٗ ہے اَکیلوں کا رَکھوالا
توٗ ہے اَندھیرے گھر کا اُجالا

© NCERT not to be republished

بے آسوں کی آس تو ہی ہے
جاگتے سوتے پاس تو ہی ہے

سوچ میں دِل بہلانے والے
بِپتا میں کام آنے والے

ہِلتے ہیں پتّے تیرے ہِلائے
کِھلتی ہیں کلیاں تیرے کِھلائے

تو ہی ڈُبوئے، تو ہی ترائے
تو ہی بیڑا پار لگائے

(اَلطاف حُسین حآلی)

1. لفظ اور معنی

پرجا : رعایا، عام لوگ
جگت : دُنیا، سنسار
ناؤ کھینا : ناؤ چلانا
جوت : روشنی
جل : پانی
تھَل : زمین، ریگستان

© NCERT not to be republished

باس : بُو ، مہک
آس : اُمّید
بِپتا : مُصیبت، پریشانی

2. غور کیجیے

- جب کوئی ہم سے دور ہو جاتا ہے اور نظر نہیں آتا تو اسے 'آنکھوں سے اوجھل ہونا' کہتے ہیں۔
- 'ناؤ جگت کی کھینے والے' سے مطلب یہ ہے کہ خدا اس دنیا کا نظام چلا رہا ہے۔
- جَل اور تھَل میں خدا کی جوت ہونے کا مطلب ہے کہ دنیا میں ہر جگہ اسی کی روشنی ہے۔
- بیڑا پار لگنے کا مطلب ہے کامیاب ہو جانا۔

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) پہلے شعر میں راجا اور پرجا کا مالِک کِسے کہا گیا ہے؟

(ب) پھُول اور پھَل میں خُدا کی کون سی خوبی کا ذکر ہے؟

(ج) ''تُو ہے اندھیرے گھر کا اُجالا''، یہاں 'تُو' سے کیا مُراد ہے؟

4. ہر مصرعے کو صحیح لفظ سے پورا کیجیے

(الف) سب .... اَنوکھے، سب سے نرالے (میں/ سے)

(ب) جوت ہے .... جَل اور تھَل میں (تیری/ میری)

(ج) باس ہے تیری پھُول اور .... میں (جَل/ پھَل)

(د) تُو ہے .... گھر کا اُجالا (اَندھیرے/ سویرے)

(ہ) سوچ میں دِل .... والے (رُلانے/ بہلانے)

5. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

ب	الف
دُکھ	سُکھ
رات	دِن
بُرا	اچھّا

'الف' کے تحت لکھے گئے الفاظ 'ب' میں لکھے ہوئے الفاظ کی ضِد ہیں جیسے کالا کی ضِد سفید، صبح کی ضِد شام

- اسی طرح اِن لفظوں کے متضاد باکس میں لکھیے

راجا سونا ڈوبنا اندھیرا پاس جَل

تیرنا	....	تھَل	....	پرَجا	....
....	دوُر	....	جاگنا	....	اُجالا

6. ان لفظوں سے جملے بنائیے

مالِک ناؤ بَسیرا گھر پھوُل رَکھوالا

7. اشارے کے مطابق باقی مصرعوں کو صحیح ترتیب سے ملائیے

الف	ب
(الف) ناؤ جگت کی کھینے والے	کِھلتی ہیں کلیاں تیرے کِھلائے
(ب) ہر دِل میں ہے تیرا بَسیرا	دُکھ میں سَہارا دینے والے
(ج) ہلتے ہیں پتّے تیرے ہلائے	جاگتے سوتے پاس توُ ہی ہے
(د) بے آسوں کی آس تو ہی ہے	تو پاس اور گھر دوُر ہے تیرا

© NCERT not to be republished

8. مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے تین جواب دیے گئے ہیں، صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے

(الف) ''ہر دِل میں ہے تیرا بَسیرا''، اس مصرعے میں دِل کس کا بَسیرا ہے؟

- پھَل ☐
- اِنسان ☐
- خُدا ☐

(ب) خُدا کِس کا رکھوالا ہے؟

- اکیلوں کا ☐
- اندھیرے کا ☐
- روشنی کا ☐

(ج) جگت کا مَطلب ہے :

- راجا ☐
- دُنیا ☐
- پَرجا ☐

© NCERT not to be republished

9. تصویروں کے نام لکھیے

....

....

10. خوش خط لکھیے

اوجھل ....

بَسیرا ....

رَکھوالا ....

پتّا ....

کلیاں ....

11. اس نظم کو بلند آواز سے پڑھیے اور یاد کیجیے

© NCERT not to be republished

سبق – 2

4310CH02

طوطے کی چالاکی

عرب کے ایک سوداگر نے ایک طوطا پالا تھا، بہت خوٗب صوٗرت اور اچھّی آواز والا طوطا۔ سوداگر پرِندوں کی بولی جانتا تھا اور طوطے سے میٹھی میٹھی باتیں کیا کرتا تھا۔

ایک بار سوداگر ہندوستان کے سفر کے لیے تیّار ہُوا اس نے اپنے تمام نوکروں چاکروں سے پوچھا: ’’اُس ملک سے تمھارے لیے کیا تحفہ لاؤں؟‘‘ سب نے اپنی اپنی پسند کی چیزیں بتائیں۔ آخر میں طوطے کی باری آئی تو اس نے کہا۔ مجھے کچھ منگوانا تو نہیں ہے البتّہ میری قوم کے لوگوں کو میرا سَلام پہنچا دیجیے اور میرا حال بتا دیجیے۔ اُن سے کہیے کہ میں پردیس میں ہوں اور آپ نے مجھے بُھلا دیا۔ قسمت نے مجھے قید میں ڈال دیا ہے۔ آپ آزاد ہیں اور باغوں کی سَیر کرتے پھرتے ہیں۔ میں رات دِن وطن کی اور آپ کی یاد میں تڑپتا رہتا ہوں۔ اس قید سے رہائی کی کوئی صوٗرت ہو تو مجھے بتایئے ورنہ میں یوں ہی گُھٹ گُھٹ کر مر جاؤں گا۔

© NCERT not to be republished

سوداگر نے طوطے کی بات بھی لکھ لی۔ جب وہ سفر کرتے کرتے ہندوستان کی سرحد میں داخل ہوا تو اُسے طوطوں کا ایک جھُنڈ نظر آیا۔ اس نے اپنی سواری روکی اور طوطے کا سلام و پیام پہنچایا۔ پیام سُنتے ہی اُن طوطوں میں سے ایک تھرتھرا کر زمین پر گرا اور ٹھنڈا ہو گیا۔

سوداگر کو بہت افسوس ہوا کہ اُس نے یہ پیغام کیوں پہنچایا۔ شاید یہ طوطا اُس طوطے کا عزیز تھا، اسی لیے صدمے سے گر کر مر گیا۔ اب وہ کیا کر سکتا تھا۔ بات جو ہونی تھی وہ ہو گئی۔ اس نے سواری آگے بڑھائی۔

کچھ دنوں کے بعد سوداگر وطن لوٹا۔ طوطے نے اپنے تحفے کے بارے میں پوچھا۔ سوداگر نے کہا: ''اس سلسلے میں مجھے بہت رنج اُٹھانا پڑا اور تمھاری بات کہہ کر میں بہت پچھتایا۔''

''آخر ایسی کون سی بات تھی جس سے آپ کو صدمہ اُٹھانا پڑا؟'' طوطے نے پوچھا۔

سوداگر بولا۔ ''پیڑ پر طوطوں کا ایک جھنڈ بیٹھا ہوا تھا۔ جیسے ہی میں نے تمھارا سلام و پیام پہنچایا، اُن میں سے ایک طوطے کا بُرا حال ہو گیا، اس کا دِل پھٹ گیا، وہ کپکپا کر زمین پر گر پڑا اور ٹھنڈا ہو گیا۔''

سوداگر کے طوطے نے جو یہ ماجرا سُنا تو وہ بھی اسی طرح کپکپایا، پنجرے میں گر پڑا اور ٹھنڈا پڑ گیا۔ سوداگر یہ دیکھ کر بہت رنجیدہ ہُوا۔ دانتوں سے انگلیاں کاٹ لیں۔ رونے دھونے لگا اور اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا۔

''ہائے میں نے یہ کیسی غلطی کی۔ اگر میں یہ بات نہ کہتا تو کیا حرج ہو جاتا۔''

سوداگر نے رو دھو کر طوطے کو اُٹھایا اور پنجرے سے باہر پھینک دیا۔ طوطا زمین پر گرتے ہی اُڑا اور ایک پیڑ کی ٹہنی پر جا بیٹھا۔ سوداگر نے حیران ہو کر پوچھا۔ ''یہ کیا ماجرا ہے؟''

طوطے نے کہا: ''میری قوم والے طوطے نے مجھے سبق دیا تھا کہ تو اپنے میٹھے میٹھے بول اور پیاری پیاری باتیں

© NCERT not to be republished

چھوڑ دے۔اپنے کو مُردہ بنا دے پھر تو آزاد ہو جائے گا۔'' یہ کہا اور اُڑ کر اپنے وطن ہندوستان روانہ ہو گیا۔

1. لفظ اور معنی

سوداگر	:	تجارت کرنے والا
خوب صورت	:	اچھی شکل والا
پردیس	:	وہ ملک جو اپنا وطن نہ ہو
رِہائی	:	آزادی
عزیز	:	رشتے دار
ٹھنڈا ہونا	:	مر جانا
رنج اٹھانا	:	صدمہ برداشت کرنا
ماجرا	:	واردات
صدمہ اٹھانا	:	غم اٹھانا
دل پھٹنا	:	بہت افسوس کرنا
رنجیدہ	:	غمگین
گھُٹ گھُٹ کر مر جانا	:	تکلیف اٹھا اٹھا کر مرنا

2. غور کیجیے

- طوطے نے تحفے کے بدلے میں دوستوں کو سلام اور پیام اسی لیے بھیجا تھا کہ اُسے یہ معلوم ہو سکے کہ رِہائی کیسے حاصل کی جا سکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) سوداگر کِس مُلک کے سَفر پر نکلا تھا؟

(ب) طوطے نے اپنے دوستوں کو کیا بھجوایا تھا؟

(ج) سوداگر کو کِس بات پر افسوس ہُوا؟

(د) طوطے کی چالاکی کیا تھی؟

4. خالی جگہوں کو نیچے لکھے ہوئے صحیح لفظوں سے بھریے

رہائی تحفے بولی صوُرت تھرتھرا کر عزیز

(الف) سوداگر پرِندوں کی .... جانتا تھا۔

(ب) اس قید سے .... کی کوئی .... ہو تو مجھے بتائیے۔

(ج) پیام سنتے ہی اُن طوطوں میں سے ایک .... زمین پر گرا اور ٹھنڈا ہو گیا۔

(د) شاید یہ طوطا اس طوطے کا .... تھا۔

(ہ) طوطے نے اپنے .... کے بارے میں پوچھا۔

5. اِن لفظوں سے جملے بنائیے

وطن خواہش سبق ماجَرا صَدمہ رنج

6. اِن محاوروں پر غور کیجیے

(الف) پانی میں آگ لگانا (ب) اپنا اُلّو سیدھا کرنا (ج) آنسو پونچھنا

© NCERT not to be republished

یہ سب مُحاورے ہیں۔ مُحاورہ عام بول چال میں چند ایسے الفاظ کا مجموعہ ہوتا ہے جس میں الفاظ اپنے اصل معنی کے بجائے مختلف معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

- نیچے لکھے ہوئے مُحاوروں کو اُستاد کی مدد سے سمجھیے

ٹھنڈا ہونا　　　دِل پھٹنا　　　دانتوں سے انگلیاں کاٹنا

7. ان لفظوں کے درست اِملا پر صحیح (✓) کا نشان لگائیے

(الف) عزیز/ اجیز/ عزیج　　　(ب) شوداگر/ صوداغر/ سوداگر

(ج) ثدمہ/ صدمہ/ سدما　　　(د) قسمت/ کسمت/ قصمت

(ہ) آضاد/ آزاد/ آزاذ　　　(و) گلطی/ غلطی/ غلتی

8. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

(الف) سوداگر نے طوطا پالا تھا۔　　　(ب) اسے طوطوں کا ایک جُھنڈ نظر آیا۔

(ج) اس کا دِل پھٹ گیا۔　　　(د) دانتوں سے انگلیاں کاٹ لیں۔

پہلے جملے میں ’سوداگر‘ اور ’طوطا‘ **واحد** ہیں جب کہ دوسرے جملے میں ’طوطوں‘ کا لفظ **جمع** ہے۔ اسی طرح ’دِل‘ سے مُراد ایک ’دِل‘ ہے۔ ’دانتوں‘ اور ’انگلیاں‘ ایک سے زیادہ کے لیے آئے ہیں۔

- **واحد** وہ اِسم ہے جو صِرف ایک شخص، چیز یا جگہ کو ظاہر کرے جب کہ دو یا دو سے زیادہ ہوں تو **جمع** کہتے ہیں۔

- نیچے لکھے ہوئے خانوں میں واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے

واحد	تحفہ	....	سوداگر	....	طوطا	....	قوم	....	دِل	....
جمع	....	پرِندوں	....	باتیں	....	باغوں	....	دانتوں	....	پنجرے

© NCERT not to be republished

9. کِس نے کِس سے کہا، لکھیے

(الف) ''اُس مُلک سے تمھارے لیے کیا تُحفہ لاؤں؟'' ....

(ب) ''اس سلسلے میں مجھے رنج اٹھانا پڑا اور تمھاری بات کہہ کر میں بہت پچھتایا'' ....

(ج) ''آخر ایسی کون سی بات تھی جس سے آپ کو صدمہ اُٹھانا پڑا؟'' ....

(د) ''یہ کیا ماجرا ہے؟'' ....

10. ان جانوروں اور پرِندوں کی تصویروں کے سامنے ان سے متعلق گھروں کے نام لکھیے

(الف) .... میں رہتا ہے۔

(ب) .... میں رہتا ہے۔

(ج) .... میں رہتی ہے۔

© NCERT not to be republished

(د) .... میں رہتی ہے۔

(ہ) 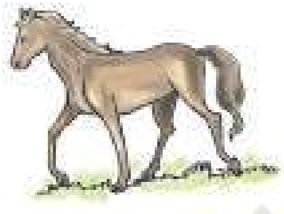 .... میں رہتا ہے۔

© NCERT not to be republished

سبق – 3
گُفتگو کے آداب

4310CH03

آج نازیہ اسکول سے گھر آئی تو کچھ خاموش خاموش تھی۔ اس نے گھر میں داخل ہوکر روز کی طرح سلام کیا اور کمرے میں چلی گئی۔ وہاں جاکر اس نے جوتے اُتار کر ایک کونے میں رکھے، اسکول کے کپڑے (یونیفارم) بدل کر گھر کے کپڑے پہنے۔ پھر منہ ہاتھ دھوکر دسترخوان بچھایا۔ نازیہ کی بڑی بہن صفیہ باورچی خانے سے کھانا لے کر آگئی اور دسترخوان پر کھانا لگا دیا۔ اسی دوران امّی بھی آگئیں۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے انھوں نے نازیہ کی طرف دیکھا اور کہا: ''کیا بات ہے بیٹی، تم اتنی اُداس اور خاموش کیوں ہو؟''

صفیہ: امّی! یہ آپ کو نخرے دِکھا رہی ہے، کلاس میں کسی سے لڑکر آئی ہوگی۔ وہاں تو کچھ بولی نہیں، یہاں آپ کو پریشان کررہی ہے۔

امّی جان: صفیہ! یہ تم چھوٹی بہن سے کس طرح بول رہی ہو؟ بجائے اس سے کچھ پوچھنے کے تم اسے چھیڑ رہی ہو۔ کیا بڑی بہنیں چھوٹی بہنوں سے ایسے ہی بات کرتی ہیں؟ جب تم چھوٹی بہن سے اس طرح باتیں کروگی تو وہ تمھارا ادب کیسے کرے گی۔

صفیہ: مجھ سے غلطی ہوگئی امّی، مجھے معاف کردیجیے۔ پھر صفیہ نے نازیہ کو منانے کی کوشش کی۔

امّی جان: بیٹی! بات چیت کے کچھ آداب ہیں جن کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ بات بھی موقع اور وقت دیکھ کر کہنی چاہیے۔ گفتگو کے درمیان بات کاٹنا

بُری بات ہے۔ جب تک دوسرے شخص کی بات ختم نہ ہو جائے ہمیں اپنی بات شروع نہیں کرنی چاہیے۔ اگر کوئی ضروری بات کہنی بھی ہو تو پہلے کہیے "معاف کیجیے گا" پھر اپنی بات کہیے۔ بغیر سوچے سمجھے بولنا اچھی بات نہیں ہے۔

صفیہ: امی! گُفتگو کے کچھ اور آداب بھی بتائیے، تاکہ ہمیں بات چیت کرنے کا زیادہ سلیقہ آجائے۔

امّی جان: بیٹی! بات چیت کے دوران غُصّہ کرنا اور اپنی تعریف آپ کرنا گُفتگو کے آداب کے خلاف ہے۔ کسی کے عقیدے، مذہب یا بزرگوں کے بارے میں کوئی غَلَط بات نہیں کہنی چاہیے۔ اپنے سے چھوٹوں سے بات کرتے وقت محبّت اور نرمی سے پیش آنا چاہیے۔ ان کی غَلَطی پر سب کے سامنے بُرا بھلا کہنے کے بجائے اُنھیں اکیلے میں سمجھانا اچّھا ہے۔

صفیہ: امّی! میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ میں اِن تمام باتوں کا خیال رکھوں گی۔

1. لفظ اور معنی

گُفتگو	:	بات چیت
آداب	:	ادب کی جمع یعنی بات کہنے یا کام کرنے کا مُناسب طریقہ
سَلیقہ	:	شعور، تمیز
تعریف کرنا	:	خوبی بیان کرنا
عقیدہ	:	یقین، اعتقاد

2. غور کیجیے

- بات موقع اور وقت دیکھ کر کرنی چاہیے۔
- گُفتگو کے دوران بات کاٹنا مُناسب نہیں ہوتا۔
- بغیر سوچے سمجھے بولنا اچھّی بات نہیں ہے۔
- کسی کے عقیدے، مذہب یا بزرگوں کے بارے میں کوئی غلَط بات نہیں کہنی چاہیے۔

© NCERT not to be republished

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) نازیہ نے گھر آ کر سب سے پہلے کیا کِیا؟

(ب) دسترخوان پر کھانا کِس نے لگایا؟

(ج) بات چیت کے آداب کِس نے کِس کو بتائے؟

(د) بات چیت کے بہتر سلیقے کے لیے ہمیں کِن کِن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

4. ان جملوں کو مناسب لفظ سے پورا کیجیے

(الف) نازیہ نے گھر میں .... روز کی طرح سَلام کیا۔ (جاکر/داخل ہوکر)

(ب) منہ ہاتھ دھوکر دسترخوان .... ۔ (بچھایا/اٹھایا)

(ج) تم اتنی .... اور .... کیوں ہو؟ (خوش/اُداس/خاموش/مایوس)

(د) امّی! یہ آپ کو .... دکھا رہی ہے۔ (نخرے/غُصّہ)

(ہ) بیٹی، بات چیت کے کچھ .... ہیں جن کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ (سلیقے/آداب)

5. ان حروف کو مثال کے مطابق ملا کر لکھیے

مثال :

گ + ف + ت + گ + و	گُفتگو
ا + س + ک + و + ل	
خ + ا + م + و + ش	
د + ا + خ + ل	
ع + ا + م	
ش + ر + و + ع	
م + ع + ا + ف	

6. خانوں میں دیے ہوئے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے

واحد	کمرہ	....	تعریف	....	کپڑا	....	ادب	....
جمع	....	بہنیں	....	جُوتے	....	اکیلے		نخرے

7. مثال کے مطابق لفظوں کے حرف الگ الگ کرکے لکھیے

مثال :

تعریف	ت + ع + ر + ی + ف
سلیقہ	....
وعدہ	....
معاف	....
بدتمیز	....

8. کِس نے کِس سے کہا، لکھیے

(الف) یہ آپ کو نخرے دکھا رہی ہے۔ ....

(ب) یہ تم چھوٹی بہن سے کیسے بول رہی ہو؟ ....

(ج) مجھ سے غلطی ہوگئی امّی، مجھے معاف کردیجیے۔ ....

(د) گفتگو کے کچھ اور آداب بھی بتایئے۔ ....

9. اِن لفظوں کے متضاد لکھیے

آج	....	بڑی	....	امّی	....	اُداس	....	پریشان	....
....	وہاں	....	بہن	....	شروع	....	لڑکی	....	نرمی

© NCERT not to be republished

10. خوش خط لکھیے

گفتگو	....	....	....	....	....
دسترخوان	....	....	....	....	....
نخرے	....	....	....	....	....
غَلَطی	....	....	....	....	....
تعریف	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished

4310CH04

سبق – 4

میرا پیارا وطن

میری عزّت ہے یہ میری دولت ہے یہ
میری عظمت ہے یہ میری جنّت ہے یہ
میرا پیارا وطن

اِس کے دریا بڑے تازگی سے بھرے
باغ پھوٗلے، پھلے لہلہاتے ہوئے
میرا پیارا وطن

اِس کے چشمے جواں اِس میں نہریں رواں
جنگل اور وادیاں اِس سے اچھّی کہاں؟
میرا پیارا وطن

یہ وطن ہے مِرا میں ہوں اس پر فِدا
اِس پہ رکھّے خُدا اپنی رحمت سَدا
میرا پیارا وطن

(سیمابؔ اکبرآبادی)

© NCERT not to be republished

1. لفظ اور معنی

عظمت	:	بڑائی
وطن	:	اپنا دیس
چشمے	:	چشمہ کی جمع، پانی کا سوتا
رواں	:	بہتا ہوا، چلتا ہوا، جاری
وادیاں	:	وادی کی جمع، پہاڑوں کے درمیان کی جگہ
فِدا	:	قربان
رَحمت	:	مہربانی
سَدا	:	ہمیشہ

2. غور کیجیے

- یہ بڑی پیاری نظم ہے۔ بچّے اسے مل کر کورس یا ترانے کی شکل میں بھی گا سکتے ہیں۔
- نظم میں وطن سے محبّت کا اظہار کیا گیا ہے۔
- دریا، باغ، پھل، پھول، چشمے، نہریں، جنگل وغیرہ ہمارے وطن کی خوب صورتی بڑھاتے ہیں۔ نظم میں ان سب کا ذکر کیا گیا ہے۔
- ہر شخص کو اپنے وطن سے محبّت ہونی چاہیے۔

© NCERT not to be republished

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) ہمارے وطن کا کیا نام ہے؟

(ب) نظم میں جنّت کسے کہا گیا ہے؟

(ج) شاعر نے اپنے وطن کے لیے کیا دعا مانگی ہے؟

(د) شاعر نے نظم میں کن خوب صورتی بڑھانے والی چیزوں کا ذکر کیا ہے؟

4. اِن مصرعوں کو پورا کیجیے

میری .... ہے یہ   اِس میں .... رواں

اِس کے .... جواں   اپنی .... سَدا

اس پہ .... خُدا

5. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

لڑکا   اُستاد   لڑکی   ابّا   سُلطانہ

شیرنی   سلطان   امّاں   شیر   اُستانی

ان لفظوں کو 'الف' اور 'ب' خانوں میں دوبارہ ترتیب سے لکھا گیا ہے۔

(الف)	لڑکا	ابّا	سُلطان	اُستاد	شیر
(ب)	لڑکی	امّاں	سُلطانہ	اُستانی	شیرنی

- خانہ 'الف' کے تمام لفظ 'نر' اور 'ب' کے 'مادہ' ہیں 'نر' کو مذکّر اور 'مادہ' کو مؤنّث کہتے ہیں
- بے جان چیزیں بھی 'مذکّر' اور 'مؤنّث' بولی جاتی ہیں۔ جیسے وطن، دریا، باغ، پھول، جنگل مذکّر ہیں اور عزّت، دولت، جنّت، نہریں اور وادیاں مؤنّث ہیں۔

© NCERT not to be republished

• اس نظم سے خانوں کے مطابق پانچ پانچ الفاظ لکھیے

مذکّر					
مؤنث					

6. ان مصرعوں کو اشارے کے مطابق نیچے صحیح ترتیب سے لکھیے

(الف) میری عزّت ہے یہ	تازگی سے بھرے
(ب) میری عظمت ہے یہ	اس میں نہریں رواں
(ج) اس کے دریا بڑے	میری دولت ہے یہ
(د) اس کے چشمے جواں	میں ہوں اس پر فِدا
(ہ) یہ وطن ہے مِرا	اپنی رحمت سدا
(و) اس پہ رکھے خُدا	میری جنّت ہے یہ

• ....

• ....

• ....

• ....

• ....

• ....

7. واحد اور جمع الگ الگ لکھیے

دریا وادیاں جنگل چشمے نہریں باغ پھول رحمت

واحد					
جمع					

© NCERT not to be republished

8. ہندوستان کے اِس نقشے میں رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

9. خوش خط لکھیے

عزّت ....

وطن ....

عظمت ....

تازگی ....

لہلہاتے ....

جنگل	....	....	....	....	....
وادیاں	....	....	....	....	....

10. اس نظم کو پڑھیے اور یاد کیجیے

© NCERT not to be republished

سبق – 5

ارونا آصف علی

4310CH05

دہلی کے ٹاؤن ہال کے سامنے چاندنی چوک میں ایک جلسہ ہو رہا ہے۔ ہزاروں کا مجمع ہے۔ جلسے میں مَرد بھی ہیں اور عورتیں بھی ۔ ایک صاحبہ بیچ میں ایک کُرسی پر کھڑی تقریر کر رہی ہیں۔ تھوڑی دیر پہلے اُنھوں نے کانگریس کا جھنڈا لہرایا تھا۔ تقریر میں کہہ رہی تھیں کہ کانگریس نے ''ہندوستان چھوڑو'' کا نعرہ دیا ہے۔ انگریزی حکومت نے سب بڑے لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ہندوستان بہت بڑا مُلک ہے۔ یہاں کا ہر باشندہ لیڈر ہے۔ ہم انگریزوں کو ہندوستان سے جانے پر مجبور کر دیں گے۔

ایک طرف سے شور اٹھا۔ ''پولیس آ گئی۔'' وہ صاحبہ کُرسی سے کود کر بھیڑ میں غائب ہو گئیں۔ پولیس ان کی تلاش میں تھی لیکن انھیں گرفتار نہ کر سکی۔ ان کو گرفتار کرنے یا گرفتار کرانے والے کے لیے پانچ ہزار روپیے کا اعلان تھا۔

یہ صاحبہ تھیں ارونا آصف علی، کانگریس کی بڑی لیڈر، آزادی کی تحریک کی بہادر سپاہی، ''ہندوستان چھوڑو تحریک'' کی ہیروئن۔ ارونا کے ماں باپ بنگالی تھے۔ وہ ہریانہ میں کالکا کے مقام پر رہتے تھے۔ وہیں 1909 میں ارونا پیدا ہوئیں۔ بنگالی اور خاص طور پر بنگالی برہمن مذہبی اور سماجی معاملات میں بہت سخت تھے۔ عورتوں کو کوئی آزادی حاصل نہ تھی۔ وہ پردے میں رہتی تھیں۔ پڑھ لکھ نہ سکتی تھیں۔

راجہ رام موہن رائے ایک بڑے اِصلاح پسند تھے۔ انھوں نے بنگال میں ایک جماعت بنائی، برہمو سماج۔ یہ رَوشن خیال لوگ تھے۔ ان کے یہاں عورتوں پر پابندیاں نہ تھیں، وہ پڑھ لکھ سکتی تھیں۔ ملازمت بھی کر سکتی تھیں۔ ارونا کے باپ بھی برہمو سماجی تھے۔ ارونا اسی ماحول میں پلیں، بڑھیں۔ انھوں نے تعلیم حاصل کی، بی۔ اے پاس

کیا، کانگریس میں کام کرنے لگیں۔ الہ آباد میں ان کی ملاقات کانگریس کے ایک بڑے لیڈر آصف علی سے ہوئی۔ ان دونوں نے شادی کر لی۔

نمک بہت سَستی اور معمولی چیز تھی۔ انگریزی حکومت نے اس پُر ٹیکس لگا دیا۔ اس کے بنانے پر پابندی لگا دی۔ گاندھی جی نے ڈانڈی مارچ کے بعد سمندر کے پانی سے نمک بنایا۔ انھیں اور ان کے ساتھیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ پورے ملک میں نمک بنا کر قانون توڑا گیا، ستیہ گرہ ہوا۔ یہ 1931 کی بات ہے۔ ارونا بھی گرفتار ہوئیں۔ لیکن ''ہندوستان چھوڑو تحریک'' میں گرفتار نہ ہوئیں۔ باہر رہ کر کام کیا۔ آزادی ملنے کے بعد ارونا جی تعلیم و تدریس کی بہتری کے کام میں لگ گئیں۔ انھیں دہلی کا میئر بھی بنایا گیا۔ میئر کے عہدے کی مدّت ختم ہوئی تو پھر عورتوں کی بھلائی کے کام میں لگ گئیں۔

1997 میں 88 سال کی عمر میں ان کا انتقال ہو گیا۔ ہندوستان میں بہت اچھّے اور بڑے سماجی کام کرنے والوں کو ایک اعزاز دیا جاتا ہے جسے 'بھارت رتن' کہتے ہیں۔ اب تک جن تین عورتوں کو یہ اعزاز ملا ہے اُن کے نام ہیں اندرا گاندھی، مدر ٹریسا اور ارونا آصف علی۔

1. لفظ اور معنی

باشندہ : رہنے والا

مجمع : بھیڑ، ہجوم

عظیم : بڑا

اعزاز : خطاب، انعام

2. غور کیجیے

- تحریک : کسی ایک مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مِل جُل کر کی گئی کوشش۔
- برہمو سماج : بنگال کے رَوشن خیال لوگوں کی ایک اصلاح پسند سماج۔

© NCERT not to be republished

- ڈانڈی مارچ : نمک ستیہ گرہ کے لیے گاندھی جی اور ان کے ساتھیوں کا ڈانڈی مقام پر سمندر تک جانا۔
- نمک ستیہ گرہ : نمک قانون کے خلاف پُر امن احتجاج۔

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) ارونا جی کُرسی پر کھڑی ہو کر کہاں تقریر کر رہی تھیں؟

(ب) وہ کُرسی سے کود کر بھیڑ میں کیوں غائب ہو گئیں؟

(ج) ارونا جی کو ''ہندوستان چھوڑو تحریک'' کی ہیروئن کیوں کہا گیا؟

(د) 'بھارت رتن' کن خواتین کو دیا گیا؟

4. خالی جگہوں کو نیچے لکھے لفظوں سے بھریے

اندرا گاندھی غائب باشندہ لیڈروں اِصلاح مدر ٹریسا

(الف) انگریزی حکومت نے سب بڑے..................کو گرفتار کر لیا ہے۔

(ب) یہاں کا ہر..................لیڈر ہے۔

(ج) ارونا آصف علی کُرسی سے کود کر بھیڑ میں..................ہو گئیں۔

(د) راجہ رام موہن رائے ایک بڑے..................پسند تھے۔

(و) ارونا جی کے علاوہ..................اور..................کو بھی بھارت رتن کا اعزاز ملا۔

5. مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے چار جواب دیے گئے ہیں۔ ان میں سے صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگایئے

(الف) پولیس نے ارونا جی کی گرفتاری پر کتنا انعام رکھا؟

- پانچ ہزار ☐
- پچاس ہزار ☐
- ایک ہزار ☐
- پانچ لاکھ ☐

© NCERT not to be republished

(ب) انگریزی حکومت نے کس چیز پر ٹیکس لگایا ؟

- پانی پر ☐
- ہَوا پر ☐
- نمک پر ☐
- زمین پر ☐

(ج) برہمو سماج جماعت کس نے بنائی؟

- گاندھی جی نے ☐
- راجہ رام موہن رائے نے ☐
- اندرا گاندھی نے ☐
- کانگریس نے ☐

پڑھیے سمجھیے اور لکھیے

.6 (الف) دہلی میں ایک جلسہ ہو رہا ہے۔

(ب) ارونا آصف علی تقریر کر رہی ہیں۔

(ج) ہندوستان بہت بڑا ملک ہے۔

(د) گاندھی جی نے ڈانڈی مارچ کے بعد سمندر کے پانی سے نمک بنایا۔

ان جملوں میں دہلی، ارونا آصف علی، ہندوستان، ملک، گاندھی جی، سمندر اور نمک اسم یعنی نام ہیں۔ دہلی ایک خاص شہر کا نام ہے، ہر شہر کو دہلی نہیں کہتے۔ ہندوستان ایک خاص ملک کا نام ہے، ہر ملک کو ہندوستان نہیں کہتے۔

سمندر کہنے سے کوئی خاص سمندر مراد نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے جلسہ اور ملک کہنے سے کوئی خاص جلسہ یا ملک مراد نہیں ہے۔

- ایسے 'اسم' جن سے کسی خاص جگہ یا شخص کا نام ظاہر ہو 'اسمِ خاص' کہلاتے ہیں۔
جس 'اسم' سے کوئی عام جگہ یا شخص کا نام ظاہر ہو 'اسمِ عام' کہتے ہیں۔

- نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو خانوں کے مطابق لکھیے

دہلی مرد ٹاؤن ہال کرسی عورت چاندنی چوک جھنڈا

© NCERT not to be republished

ہندوستان لیڈر کاکا پولیس ارونا بنگال نمک
گاندھی جی اندراگاندھی ہریانہ روپے پانی بھارت رتن ٹیکس

اِسم	شخص کا نام	جگہ کا نام	چیز کا نام
1			
2			
4			
5			
6			
7			

7. اِن لفظوں کو مثال کے مطابق الگ الگ کرکے لکھیے

مثال:

مجمع	م + ج + م + ع
تقریر	
حکومت	
طریقہ	
اعزاز	
تحریک	
معاملات	

8. صحیح لفظ چُن کر مُحاورہ پورا کیجیے

(الف) آپے سے.......................ہونا۔ (اندر/باہر/اوپر)

(ب) تھک کر.......................ہوجانا۔ (چور/مور/حور)

© NCERT not to be republished

(ج) باغ باغ .... ۔ (ہونا/رونا/گھومنا)

(د) آنکھیں......................ہونا۔ (سات/چار/آٹھ)

(ہ) .... چُرانا۔ (ناک/کان/آنکھ)

(و) دانت...................... کرنا۔ (نمکین/کھٹے/میٹھے)

(ز) .... پر پتّھر رکھنا۔ (ہاتھ/پیر/چھاتی)

9. اِن تصویروں کو پہچانیے اور باکس میں ان کے نام لکھیے

© NCERT not to be republished

© NCERT
not to be republished

4310CH06

سبق – 6

ہمارے کھیل

پڑھائی کے ساتھ کھیل بھی ضروری ہے۔ کھیل سے صحت ٹھیک رہتی ہے اور تفریح بھی ہو جاتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ کھیل بھی بدلتے رہتے ہیں۔ شروع شروع میں اِنسان جنگلوں میں رہتا تھا۔ اُس کی گزر بسر جنگلی پھلوں پر اور جانوروں کے شکار پر تھی۔ اُس زمانے میں وہ تیر سے جانوروں کا شکار کرتا تھا۔ تیر اُس کا ہتھیار تھا اور تیر اندازی اُس کا کھیل بھی۔ جیسے جیسے انسان کی زِندگی میں تبدیلیاں آتی گئیں، کھیل بھی بدلتے گئے۔

ہمارے یہاں پہلے کُشتی، کبڈّی اور گلّی ڈنڈا جیسے کھیلوں کا رواج بہت تھا۔ کُشتی کے مُقابلے ہوتے، ایک پہلوان دوسرے پہلوان کو پچھاڑنے کی کوشش کرتا۔ کبڈّی اور

گِلّی ڈنڈے میں دو ٹیموں کے درمیان مُقابلہ ہوتا۔ یہ کھیل ہمارے مُلک میں آج بھی کھیلے جاتے ہیں۔

دُوسرے مُلکوں سے ہمارے تعلّقات بڑھے تو وہاں کے بہت سے کھیل ہمارے یہاں بھی کھیلے جانے لگے۔

اُن میں سے بعض بہت مقبول ہیں، جیسے ہاکی، فُٹ بال، والی بال اور کرکٹ وغیرہ۔ ہاکی میں تو لگ بھگ تیس سال تک کوئی مُلک ہم سے نہیں جیت سکا اور آج بھی ہماری ہاکی ٹیم، دُنیا کی مشہور ٹیموں میں سے ایک ہے۔ کرکٹ میں بھی ہم نے بہت نام پیدا کیا ہے۔ ہماری ٹیم نے 1983 میں کرکٹ کا عالمی کپ جیتا ہے۔

کھیلوں کی اہمیت اب اور بھی بڑھ گئی ہے، کیوں کہ اِن کے ذریعے دنیا کے دوسرے ملکوں کے ساتھ میل جول اور بھائی چارا پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

1. لفظ اور معنی

صحت : تندرستی

تفریح : سَیر

گزر بسر : زِندگی گزارنا

تیراندازی : تیر چلانا

رواج : چلن

تعلّقات : تعلّق کی جمع، میل جول

مقبول : جسے سب پسند کریں

نام پیدا کرنا : شہرت حاصل کرنا

بھائی چارا : دوستی، میل جول

عالمی : دُنیا بھر کا، تمام دُنیا سے متعلق

© NCERT not to be republished

2. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) پڑھائی کے ساتھ کھیل کیوں ضروری ہے؟

(ب) شروع میں انسان کہاں رہتا تھا؟

(ج) پہلے زمانے میں انسان کی گزر بسر کیسے ہوتی تھی؟

(د) شروع شروع میں انسان کو کس کھیل کا شوق تھا؟

(ہ) ہندوستان میں دوسرے ملکوں سے آنے والے کھیلوں کے نام لکھیے؟

(و) کھیلوں کی اہمیت اب پہلے سے زیادہ ہے، کیوں؟

3. جملوں کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے

(الف) شروع شروع میں .... جنگلوں میں رہتا تھا۔ (حیوان/انسان)

(ب) تیر اس کا .... تھا اور تیراندازی اس کا کھیل بھی۔ (ہتھیار/ڈھال)

(ج) کبڈّی اور گلّی ڈنڈے میں .... کے درمیان مُقابلہ ہوتا۔ (چار ٹیموں/دو ٹیموں)

(د) ہماری .... ٹیم، دُنیا کی مشہور ٹیموں میں سے ایک ہے۔ (ہاکی/فٹ بال)

(ہ) ہماری ٹیم نے .... میں کرکٹ کا عالمی کپ جیتا ہے۔ (1983/2001)

4. 'الف' اور 'ب' کالم کے صحیح حصّوں کو ملا کر جملے بنائیے اور انھیں نیچے خالی جگہوں میں لکھیے

(الف)	(ب)
• کھیل سے صحت ٹھیک رہتی ہے	جیسے ہاکی، فٹ بال، والی بال اور کرکٹ وغیرہ۔
• دوسرے مُلکوں سے ہمارے تعلّقات بڑھے	کھیل بھی بدلتے گئے۔
• ان میں سے بعض کھیل بہت مقبول ہیں	اور تفریح بھی ہو جاتی ہے۔
• جیسے جیسے اِنسان کی زندگی میں تبدیلیاں آتی گئیں	تو وہاں کے بہت سے کھیل ہمارے یہاں کھیلے جانے لگے۔

© NCERT not to be republished

- ....
- ....
- ....
- ....

5. اِن لفظوں سے جملے بنائیے

شوقین شِکار رواج مقبول کھیل جیت

6. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

لفظ 'خیال' واحد ہے۔اس کے آخر میں 'ات' لگانے سے اس کی جمع ''خیالات'' بن جاتی ہے۔اسی طرح دیے ہوئے لفظوں کو بھی واحد سے جمع میں تبدیل کر کے لکھیے۔

تفریح تعلُّق مقام سوال حال جواب

7. دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے

....

....

© NCERT not to be republished

....

....

....

....

....

....

....

....

© NCERT
not to be republished

8. نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے ہر گروہ سے غیر متعلق لفظ کی پہچان کر کے خانوں میں لکھیے

(الف)	اونٹ	کبوتر	شیر	چیتا	ہاتھی	
(ب)	دیوالی	ہولی	عید	کرسمس	منگل	
(ج)	امرود	انگور	بیگن	سیب	آم	
(د)	مولی	گاجر	آلو	لوکی	اَنار	
(ہ)	ہاتھی	طوطا	بُلبُل	کوّا	فاختہ	
(و)	اتوار	پیر	منگل	بدّھ	مئی	
(ز)	آنکھ	کان	ناک	ذائقہ	دانت	
(ح)	ہاکی	بَلّا	فُٹ بال	گِلّی	پھوُل	

© NCERT not to be republished

9. نیچے لکھے ہوئے جملوں میں الفاظ کی جگہ تصویریں دی گئی ہیں۔ ان تصویروں کو دیکھ کر جملے کو دوبارہ خالی جگہ میں لکھیے

(الف) تمہارا خرچ تو 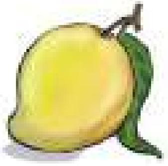 دنی سے زیادہ ہے!

....

(ب) اس ب سے ذرا آگے ایک ہے!

....

(ج) میز رکھا ہے!

....

(د) اسکول جانے سے پہلے مجھ ے یاد کرنے ہیں!

....

(ہ) ہم نے ب 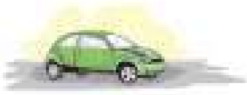 ی زحمت کی!

....

10. سبق میں جن کھیلوں کا ذِکر ہوا ہے اُن کے نام لکھیے

....

....

© NCERT not to be republished

11. بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

شوقین ....

تیراندازی ....

رواج ....

کُشتی ....

مقبول ....

عالمی ....

پچھاڑنا ....

© NCERT not to be republished

4310CH07

سبق – 7

بَرسات

وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا

گھٹا کے جو آنے کی آہَٹ ہوئی
ہَوا میں بھی اک سَنسَناہٹ ہوئی

گھٹا آن کر مِینہ جو برسا گئی
تو بے جان مِٹّی میں جان آگئی

زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کِسانوں کی محنت ٹھِکانے لگی

© NCERT not to be republished

جڑی بوٹیاں، پیڑ آئے نِکل
عجب بیل پتّے، عجب پھول پھل

ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے
ہر اک پھول کا اک نیا رنگ ہے

ہزاروں پُھدکنے لگے جانور
نِکل آئے گویا کہ مِٹّی کے پَر

جہاں کل تھا میدان چٹّیل پڑا
وہاں آج ہے گھاس کا بَن کھڑا

یہ دو دِن میں کیا ماجرا ہوگیا
کہ جنگل کا جنگل ہَرا ہوگیا

(اسمٰعیل میرٹھی)

1. لفظ اور معنی

سَنسَناہٹ : ایسی آواز جو ہَوا کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے

مینہ : بارش

لہلہانا : سبزے یا درختوں کی ڈالیوں کا ہَوا سے ہلنا، لہرانا، جھُومنا

پَر نکل آنا : اُڑنے کے قابل ہوجانا

چٹّیل میدان : وہ میدان جہاں کوئی درخت یا ہریالی نہ ہو

ماجرا : واقعہ، قصّہ

© NCERT not to be republished

2. غور کیجیے

- برسات سے کِسان کو کئی فائدے ہوتے ہیں، فصل لہلہا اٹھتی ہے، اناج پیدا ہوتا ہے اور پھَل پھول نکل آتے ہیں۔
- ''نکل آئے گویا کہ مٹی کے پَر''، یہاں زمین پر پھُدکتے ہوئے پرِندوں اور جانوروں کو شاعر نے مِٹّی کے 'پَر' نکل آنا کہا ہے۔
- اس نظم میں آہٹ اور سنسناہٹ دو لفظ آئے ہیں۔ ایسے ہی کچھ اور الفاظ بھی آپ بولتے ہیں جیسے جھنجھناہٹ، کھڑکھڑاہٹ، سرسرانا وغیرہ۔ اپنے اُستاد سے ان لفظوں کے معنی معلوم کیجیے۔

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) گھٹا کا رنگ کیسا ہے؟

(ب) گھٹا کے آنے کا پتا کیسے چلتا ہے؟

(ج) بے جان مِٹّی میں جان کِس وجہ سے آئی؟

(د) بَرسات سے کِسان کو کیا فائدہ ہوا؟

(ہ) 'ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے'، سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

(و) برسات کی وجہ سے جنگل کیسا ہو گیا؟

4. اِن مصرعوں کو صحیح لفظ سے پورا کیجیے

(الف) گھٹا کے جو آنے کی .... ہوئی

© NCERT not to be republished

(ب) گھٹا آن کر............................جو برسا گئی

(ج) ہزاروں .... لگے جانور

(د) جہاں کل تھا میدان............................پڑا

(ہ) کہ.................................کا جنگل ہرا ہو گیا

5. نیچے لکھے ہوئے لفظوں میں جو اِسم ہیں ان کے گرد دائرہ بنائیے

گھٹا	پیڑ	کالی	آنا	ہَوا
پتّہ	ہَرا	بَرسا	جنگل	مِٹّی
جڑی	نیا	نکل	مِینہ	اُٹھی
چٹیَل	عجب	لہلہانے	کِسان	پھول

6. نظم کے مطابق ہر شعر کو مکمّل کیجیے

(الف) زمیں سبزے سے لہلہانے لگی

....

(ب) ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے

....

(ج) ہزاروں پھُدکنے لگے جانور

....

(د) جہاں کل تھا میدان چٹیَل پڑا

....

(ہ) یہ دو دِن میں کیا ماجرا ہو گیا

....

© NCERT not to be republished

7. نظم میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں، ان کے گرد دائرہ بنائیے

کالی	گھٹا	رہٹ	زمین	کھیت	کِسان
محنت	عجب	آم	سبزے	درخت	پیڑ
جنگل	نیلا	ہرا	سیب	جانور	پَر

8. مثال کے مطابق نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے صحیح جوڑے بنائیے

مثال: بیل پتّے

مِٹّی	پھُول	جڑی	منگل	ڈھنگ
پھل	بوٹیاں	پانی	رنگ	جنگل

(الف)					
(ب)					

9. اِس نظم میں لفظ ’’بے جان‘‘ آیا ہے جو دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ اس کا مطلب ہے مُردہ یا مَرا ہوا۔ اسی طرح نیچے لکھے ہوئے لفظوں میں ’بے‘ لگا کر لفظ بنائیے

مثال: بے + جان = بے جان

- .... نام
- .... کار
- .... صبر
- .... سُدھ
- .... سہارا

© NCERT not to be republished

10. خاکے میں دیے ہوئے حروف کو تلاش کر کے تصویروں کے نام لکھیے

مثال: مولی

....

....

ھ	د	ظ	ف	و	س	ت
د	ص	ا	ب	و	ا	د
م	ہ	ی	ط	م	ف	گ
و	ن	و	خ	چھ	س	ے
ل	ش	ت		ل	پھ	ن
ی	غ	ت	م	ی	و	د
ر	ڑ	ل	ت	و	ل	و
ق	م	ی	ڈ	گ	ی	ہ
س	د	ت	س	ن	ے	د

© NCERT not to be republished

11. دائروں میں چار پھلوں کے نام بے ترتیب حروف کی صورت میں دیے گئے ہیں انھیں تلاش کیجیے اور لکھیے

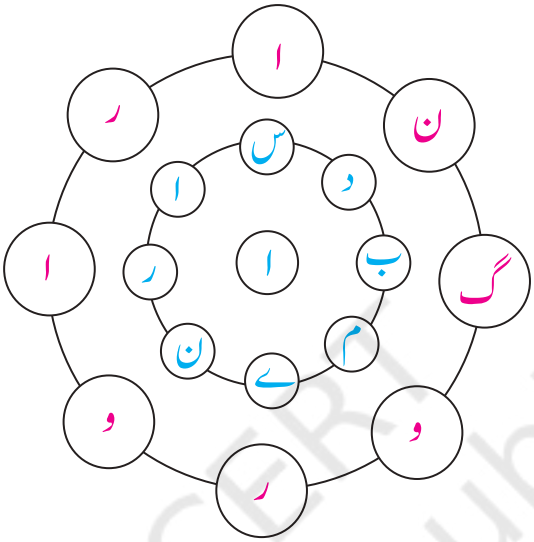

© NCERT not to be republished

سبق – 8

سچ کی جیت

4310CH08

ایک بادشاہ تھا۔ اُسے شعروشاعری سے بڑی دلچسپی تھی۔ ایک دِن اُس نے کچھ شاعروں کو بُلایا اور اُنھیں اپنے درباریوں میں شامِل کرلیا۔ ان کی تنخواہیں بھی مقرّر کردیں۔ کچھ ہی دِنوں کے بعد بادشاہ نے دیکھا کہ سبھی شاعر آپس میں لڑتے ہیں، ایک دوسرے سے حَسَد کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب دَربار میں آتے ہیں تو خوشامدی بن جاتے ہیں اور اِنعام پانے کے لیے بادشاہ کی تعریف کرتے ہیں۔

ان شاعروں میں ایک شاعر ایسا بھی تھا جو بادشاہ کے بُلائے بغیر دَربار میں نہیں جاتا تھا۔ وہ نہ بادشاہ کی خوشامد کرتا اور نہ اُس کی تعریف میں شعر پڑھتا تھا۔ اُس کا نام فیروز تھا۔ بادشاہ نے بہت جلد ان شاعروں کو پہچان لیا کہ کون کیسا ہے؟ ایک دِن اُس نے سب کو دربار میں بلایا اور اعلان کیا کہ جو میری سچّی تعریف کرے گا اُسے ایک ہیرا انعام میں دیا جائے گا۔ یہ سُن کر سب شاعروں نے تیّاریاں شروع کردیں۔ خوُب شعر کہے اور بادشاہ کی تعریف میں زمین آسمان ایک کردیے۔ ہر ایک یہ سوچ کر خوش تھا کہ ہیرا اُسے ہی اِنعام میں ملے گا۔

© NCERT not to be republished

اس کے بعد بادشاہ نے ایک دِن سبھی شاعروں کو دَربار میں بُلایا اور کہا: ''میری تعریف میں جس نے جو کچھ لکھا ہے، سنائے۔'' ایک شاعر اٹھا اور آگے بڑھ کر اُس نے اپنی نظم سنائی۔ درباریوں نے اُس کی بڑی تعریف کی۔ بادشاہ نے اُسے ایک ہیرا اِنعام دیا۔ وہ سلام کر کے خوش ہو کر بیٹھ گیا۔ اس کے بعد دوسرے شاعر نے اپنی نظم سنائی۔ دَرباریوں نے اُس کی بھی تعریف کی۔ بادشاہ نے اُسے بھی ایک ہیرا اِنعام میں دیا۔ وہ بھی خوش ہو کر سلام کر کے بیٹھ گیا۔ اِسی طرح سارے شاعروں نے اپنی اپنی نظمیں سنائیں اور ہیرا اِنعام میں لے کر خوشی خوشی بیٹھ گئے۔

فیروز اپنی جگہ بیٹھا رہا۔ اُس نے کچھ نہیں سُنایا۔ بادشاہ نے کچھ ناراض ہو کر کہا: ''تم نے کیا لکھا ہے؟ سناؤ۔'' فیروز نے کہا: ''اگر بادشاہ سَلامت میری جان بخش دیں تو سناؤں۔'' بادشاہ نے فوراً کہا: ''جاؤ، تمھاری جان بخش دی گئی، سُناؤ'' فیروز نے کہا: ''اے بادشاہ تو عالِم اور عقل مند ہے، شاعروں کی عزّت کرتا ہے لیکن گھوڑے اور گدھے کو ایک ہی اَصطبل میں باندھتا ہے۔'' اس طرح اُس نے بادشاہ کی بہت سی کمزوریاں گِنا دیں۔ دَرباریوں کو بڑی حیرت ہوئی اور انھوں نے سوچا کہ بس اب اِس شاعر کی خیر نہیں، ضرور مارا جائے گا۔ مگر دَرباریوں کو اُس وقت اور حیرت ہوئی جب نظم سُننے کے بعد بادشاہ نے فیروز کو بھی ایک ہیرا اِنعام میں دِیا۔

دَربار ختم ہوتے ہی سبھی شاعر ہیرے کی قیمت لگوانے کے لیے خوشی خوشی جوہری کے پاس گئے۔ فیروز کو بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ جوہری نے ہیروں کو دیکھ کر بتایا کہ سب کے ہیرے جھوٹے ہیں، صرف فیروز کا ہیرا سچّا ہے۔ دوسرے دِن بادشاہ نے پھر سبھی شاعروں کو دَربار میں بُلایا اور پوچھا: ''اِنعام پا کر کون خوش اور کون رنجیدہ ہے؟'' شاعروں نے شکایت کی کہ فیروز کے ہیرے کے سِوا سارے ہیرے جھوٹے ہیں۔

بادشاہ نے مُسکرا کر جواب دیا اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔ جس نے جھوٹی تعریف کی اُسے جھوٹا ہیرا مِلا اور جس نے سچّی بات کہی اُسے سچّا ہیرا مِلا۔ بادشاہ کا یہ جواب سُن کر سارے شاعر شرمندہ ہو گئے۔

© NCERT not to be republished

1. لفظ اور معنی

مقرّر کرنا	:	طے کرنا
حَسَد	:	جلَن
نیچا دکھانا	:	ذلیل کرنا
خوشامدی	:	ایسا شخص جو کسی کو خوش کرنے کے لیے اس کی جھوٹی یا سچّی تعریف یا بڑائی بیان کرے، چاپلوس
زمین آسمان ایک کر دینا	:	بہت کوشش کرنا، بڑھا چڑھا کر بات کہنا
عالِم	:	جاننے والا، بہت پڑھا لکھا
عقل مند	:	عقل والا، ہوشیار
اُصطبل	:	گھوڑوں کے باندھنے اور رہنے کی جگہ
جَوہری	:	جواہرات کی پرکھ اور کاروبار کرنے والا
رنجیدہ	:	اُداس
تعجب	:	حیرانی، اچنبھا

2. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) بادشاہ کو کِس چیز سے دلچسپی تھی؟

(ب) شاعر بادشاہ کی تعریف کِس لیے کرتے تھے؟

(ج) بادشاہ نے دربار میں کیا اعلان کیا؟

© NCERT not to be republished

(د) بادشاہ فیروز سے کیوں ناراض ہُوا؟

(ہ) بادشاہ نے فیروز کو سچّا ہیرا کیوں دِیا؟

3. خالی جگہوں کو نیچے لکھے ہوئے الفاظ سے بھریے

تعریف درباریوں شاعروں تعجب مُسکرا جوہری ہیرے

(الف) ایک دِن بادشاہ نے کچھ شاعروں کو بُلایا اور انھیں اپنے............میں شامِل کرلیا۔

(ب) وہ نہ بادشاہ کی خوشامد کرتا اور نہ اس کی............میں شعر پڑھتا تھا۔

(ج) یہ سُن کر سب............نے تیاّریاں شروع کردیں۔

(د) سبھی شاعر............کی قیمت لگوانے کے لیے خوشی خوشی............کے پاس گئے۔

(ہ) بادشاہ نے............کر جواب دیا اس میں............کی کیا بات ہے۔

4. ان لفظوں سے جملے بنائیے

خوشامد دربار ہیرا ناراض عزّت اِنعام حیرت

5. اُستاد کی مدد سے اِن لفظوں کے نیچے واحد لکھیے

جمع	اَشعار	شعرا	عُلما	اِنعامات	جوابات
واحد	....	....	....	....	....

6. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

(الف) شاعر آپس میں لڑتے ہیں۔

(ب) حَسَد کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

(ج) بادشاہ کی تعریف کرتے ہیں۔

(د) اس نے اپنی نظم سنائی۔

- ان جملوں میں 'لڑتے ہیں' 'حَسَد کرتے ہیں' 'تعریف کرتے ہیں' اور 'نظم سنائی' الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ جن سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتا چلتا ہے۔ ایسے لفظوں کو 'فعل' کہتے ہیں
- نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو خانوں کے مطابق لکھیے

بادشاہ	بُلایا	دربار	لڑتے	اِنعام	دکھانا	فیروز
جانا	ہیرا	پڑھنا	ملنا	گھوڑا	کہنا	اَصطبل

اِسم							
فِعل							

7. ان جملوں پر صحیح (✓) یا غلط (×) کا نشان لگایئے

(الف) بادشاہ کے دربار میں سب شاعر محبّت سے رہتے تھے۔ ☐

(ب) فیروز بھی بادشاہ کی خوشامد کرتا تھا۔ ☐

(ج) بادشاہ نے خوش ہوکر سبھی کو ایک ایک ہیرا دیا۔ ☐

(د) ہیرا لے کر سبھی اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ ☐

8. ان لفظوں کے نیچے ان کے متضاد لکھیے

شروع	بعد	نیچا	سچّا	جواب	عالِم	عقل مند	ناراض

© NCERT not to be republished

9. ان جملوں کو درست کر کے لکھیے

(الف) بادشاہ کوشعروشاعری کو بڑی دلچسپی تھی۔

....

(ب) اس کی نام فیروز تھا۔

....

(ج) بادشاہ نے اُسے ایک ہیرا اِنعام سے دیا۔

....

(د) یہ سُن سے سب شاعروں نے تیّاریاں شروع کر دیا۔

....

(ہ) اس کے بعد دوسرے شاعر سے اپنی نظم سُنائی۔

....

10. بادشاہ اور فیروز پر دو دو جملے لکھیے

بادشاہ ....

....

فیروز ....

....

11. بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

مقرّر	....	....	....	....
خوشامدی	....	....	....	....
فیروز	....	....	....	....
اَصطبل	....	....	....	....
اِنعام	....	....	....	....
رنجیدہ	....	....	....	....

© NCERT not to be republished

سبق – 9

4310CH09

نیم کا پیڑ

تم نے نیم کا درخت دیکھا ہوگا۔ اس کا اصلی نام ''نیمب'' ہے۔ ''نیمب'' کا مَطلب ہے بیماریوں کو دُور کرنے والا۔ اس درخت کا ہر حصّہ کسی نہ کسی کام آتا ہے۔ نیم سبھی جگہ آسانی سے لگایا جاسکتا ہے۔ لوگ نیم کے سائے میں بیٹھتے ہیں، بچّے اس کے سائے میں کھیلتے ہیں اور جانور اس کے نیچے بیٹھ کر آرام کرتے ہیں۔

گرم کپڑوں کی حفاظت کے لیے لوگ صندوق میں نیم کی سوکھی پتّیاں رکھتے ہیں۔ نیم کی پتّیوں سے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ ان پتّیوں سے کتابوں میں دیمک نہیں لگتی اور یہ اناج کے ذخیرے کی بھی حفاظت کرتی ہیں۔ سوکھی پتّیوں کو اگر جلایا جائے تو ان کے دھوئیں سے مچھّر بھاگ جاتے ہیں۔ نیم کی ہری پتّیوں کو پانی میں اُبال کر نہانے سے خارش دُور ہوجاتی ہے۔

نیم کے درخت پر پھُول لگتے ہیں۔ اس کے پھَل کو ''نِبولی'' یا ''نمکولی'' کہتے ہیں۔ اس کو کھانے سے پیٹ کی بیماریاں دُور ہوجاتی ہیں۔ اس کی گُٹھلی سے تیل بھی نکالا جاتا ہے جو بہت سے کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ نیم سے بنے ہوئے تیل اور صابن کے استعمال اور نیم کی چھال کو گھِس کر لگانے سے پھوڑے پھُنسیاں ٹھیک ہوجاتی ہیں۔ نیم کی ٹہنی بھی بڑے کام کی چیز ہے۔ یہ مسواک کا کام کرتی ہے۔ یہ کڑوی تو ضرور ہے مگر دانتوں کو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

1. لفظ اور معنی

ذخیرہ : ڈھیر

خارش : کھجلی

محفوظ : صحیح سلامت، وہ جسے کوئی خطرہ نہ ہو

2. سوچیے، بتایے اور لکھیے

(الف) نیم کا اصلی نام کیا ہے؟

(ب) نیم کی پتّیاں کس کام آتی ہیں؟

(ج) نیم کے پھل سے کیا کیا بنایا جاتا ہے؟

(د) نیم کی ٹہنی کس کام آتی ہے؟

3. خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے بھریے

ہے کے نہیں میں کی ہیں سے ان کو

گرم کپڑوں........حفاظت کے لیے لوگ صندوق میں نیم کی سوکھی پتّیاں رکھتے ہیں۔نیم کی پتّیوں سے کپڑوں میں کیڑا........لگتا۔ان پتّیوں سے کتابوں .... دیمک نہیں لگتی اور یہ اناج .... ذخیرے کی بھی حفاظت کرتی........سوکھی پتّیوں .... اگر جلایا جائے تو .... کے دھوئیں سے مچھّر بھاگ جاتے ہیں۔نیم کی ہری پتّیوں کو پانی میں اُبال کر نہانے........خارش دُور ہوجاتی .... ۔

4. صحیح بیان پر (✓) کا اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے

(الف) نبولی کھانے سے پیٹ کی بیماری دُور ہوجاتی ہے۔ ☐

(ب) نیم کی ہری پتّیوں کو پانی میں اُبال کر نہانے سے خارش ہوجاتی ہے۔ ☐

© NCERT not to be republished

(ج) نیم سبھی جگہ آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔ ☐

(د) نیم کی پتّیوں سے گرم کپڑے میں کیڑا لگ جاتا ہے۔ ☐

(ہ) نیم کی چھال کو گھس کر لگانے سے پھوڑے پھنسیاں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ ☐

5. اِن جملوں کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے

(الف) نیمب کا مطلب ہے .... کو دوٗر کرنے والا۔ (بیماریوں/سواریوں)

(ب) نیم سبھی جگہ .... سے لگایا جا سکتا ہے۔ (مشکل/آسانی)

(ج) نیم کے .... کو نِبَولی یا 'نمکولی' کہتے ہیں۔ (پھل/ پھول)

(د) اس کی گُٹھلی سے .... بھی نکالا جاتا ہے۔ (پانی/تیل)

(ہ) یہ .... تو ضرور ہے مگر دانتوں کو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ (میٹھی/کڑوی)

6. اِن لفظوں کی جمع بنائیے

واحد	درخت	پتّی	سایہ	جانور	گُٹھلی	کپڑا	ندی	کیڑا
جمع	....	....	....	....	....	....	....	....

7. اِن جملوں کو صحیح کر کے خالی جگہوں میں لکھیے

(الف) نیم کی پتّیوں سے گرم کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتی۔

....

(ب) تم نے نیم کا درخت دیکھی ہوگی۔

....

(ج) نیم کے درخت پر پھول لگتی ہیں۔

....

(د) اس درخت کا ہر حصّہ کسی نہ کسی کام آتی ہے۔

....

(ہ) نیم کی ٹہنی بھی بڑے کام کا چیز ہے۔

....

8. پچھلے سبق میں آپ نے 'مذکّر' اور 'مؤنث' کی تعریف پڑھی۔ اس کی مدد سے نیچے دیے ہوئے لفظوں کو خانوں کے مطابق لکھیے

درخت بیماری کھیل جگہ جانور حفاظت آرام کپڑا

صندوق دیمک خارش پانی پھول گُٹھلی چھال ٹہنی

مُذکّر								
مؤنّث								

9. نیم کے پانچ فائدے لکھیے

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

10. دی ہوئی تصویروں پر ایک ایک جملہ لکھیے

....

© NCERT not to be republished

....

....

....

11. اس گُلدستے میں سات پھوُل ہیں اور ان پھولوں میں ایک جملے کے الفاظ بکھرے ہوئے ہیں۔ ان الفاظ کو ترتیب دے کر ایک بامعنی جملہ بنائیے

....

© NCERT not to be republished

سبق – 10

4310CH10

شام

ہوئی شام سونے کا وقت آگیا — اندھیرا سا چاروں طرف چھا گیا

گیا ڈوب پچّھم میں جب آفتاب — اُفُق پر چمکنے لگا ماہتاب

پرِند آشیانے میں جانے لگے — مویشی بھی جنگل سے آنے لگے

فلک پر ستارے چمکنے لگے — جَواہر کی صوُرت دَمکنے لگے

ہیں سب صاف صاف اور نکھرے ہوئے — ہر اک سمت موتی سے بکھرے ہوئے

© NCERT
be republished

چمکتے بھی ہیں جِھلملاتے بھی ہیں
تمھارے دِلوں کو لُبھاتے بھی ہیں
مُسافِر نے کھولی سَرا میں کمر
ہے پردیس میں جو،یہی اس کا گھر
کِسان اپنی کھیتی سے فارِغ ہوئے
اُٹھا ہَل کو کندھے پہ گھر کو چلے
ہُوا اس طرح سارا بازار بند
کہ آنکھیں کرے جیسے بیمار بند
نہ آندھی نہ اَبرُ اور نہ گرد و غُبار
مزہ دیتی ہے آسماں کی بَہار

غرض یہ کہ دنیا میں آئی ہے شام
خُدا نے عجب شَے بنائی ہے شام

(شفیع الدین نیّر)

1. لفظ اور معنی

اُفق	:	آسمان کا کنارہ جہاں زمین اور آسمان ملتے ہوئے نظر آتے ہیں
آفتاب	:	سوُرج
ماہتاب	:	چاند
پَرِند	:	چڑیا،اُڑنے والے جانور
آشیانہ	:	گھونسلا
مویشی	:	پالتو جانور،چار پیروں والے جانور،جیسے گائے بیل جو چارہ کھاتے ہیں
فلک	:	آسمان
جَواہر	:	جوہر کی جمع،قیمتی پتھر
سمت	:	طرف
سَرا	:	سرائے،ٹھہرنے کی جگہ

© NCERT not to be republished

فارِغ ہونا	:	کسی کام کو پورا کر دینا، خالی ہو جانا
ہَل	:	ایک اوزار جس سے کِسان زمین جوتتے ہیں
اَبر	:	بادل
گَرد	:	دھول
غُبار	:	دھول، خاص کر وہ دھول جو ہوا میں اُڑ رہی ہو
شَے	:	چیز

2. غور کیجیے

- دِن اور رات مِلا کر چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ ان میں صبح اور شام کی خاص اہمیت ہے۔ صبح ہوتے ہی ہم اپنے کام پر لگ جاتے ہیں اور شام تک کام کرتے کرتے تھک چکے ہوتے ہیں۔ اس لیے ہمیں آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ خُدا نے آرام کرنے کے لیے ہمیں شام جیسا انمول تحفہ دِیا ہے اِس کا فائدہ چرند و پرند بھی اٹھاتے ہیں۔

3. سوچیے، بتایئے اور لکھیے

(الف) نظم میں شام ہونے کی کون سے نشانیاں بتائی گئی ہیں؟

(ب) شاعر نے ستاروں کی تعریف کس شعر میں کی ہے؟

(ج) شام ہونے پر مُسافر کیا کرتا ہے؟

4. اِن مصرعوں کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے

اَبر   لُبھاتے   موتی   جنگل   ڈوب   فارِغ

(الف) گیا .... پچھّم میں جب آفتاب

© NCERT not to be republished

(ب) مویشی بھی .... سے آنے لگے

(ج) ہر اک سمت .... سے بِکھرے ہوئے

(د) تمھارے دِلوں کو .... بھی ہیں

(ہ) کِسان اپنی کھیتی سے .... ہوئے

(و) نہ آندھی نہ .... اور نہ گَردو غُبار

5. صحیح جملوں پر (✓) کا اور غلط پر (×) کا نشان لگایئے

(الف) صبح کو سونے کا وقت ہوتا ہے۔ ☐

(ب) شام کو آسمان پر ستارے چمکنے لگتے ہیں۔ ☐

(ج) رات کو بازار کُھلا رہتا ہے۔ ☐

(د) شام کو آفتاب پچھّم میں ڈوبتا ہے۔ ☐

6. نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے

شام اندھیرا صاف آفتاب آسمان بَہار پچھّم پردیس

7. نظم کے وہ مصرعے لکھیے جن میں 'آفتاب'، 'جواہر' اور 'ستارے' کے الفاظ آئے ہیں

- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

8. اِن مصرعوں کے الفاظ کی ترتیب درست کر کے خالی جگہ میں لکھیے

ماہتاب اُفُق پر چمکنے لگا ....
سب ہیں نکھرے ہوئے اور صاف صاف ....
سارا بازار اس طرح بند ہوا ....
جیسے بند کہ کرے بیمار آنکھیں ....
نہ گرد و غبار اور نہ آندھی نہ اَبر ....

9. نیچے کچھ الفاظ دیے جا رہے ہیں ان میں جو اِسم ہیں ان کے گرد دائرہ بنایئے

آفتاب مزہ اندھیرا جنگل آشیاں

جانا مُسافر نِکھرنا چمکنا شام

10. دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے

....
....

....
....

© NCERT not to be republished

....

....

11. خوش خط لکھیے

پچھّم	....	....	....	....
نِکھرے	....	....	....	....
لُبھانے	....	....	....	....
آنکھیں	....	....	....	....
غرض	....	....	....	....

© NCERT not to be republished

سبق – 11

دانتوں کی حِفاظت

دانت ہمارے جسم کا اہم حصّہ ہیں۔ یہ قدرت کا اَنمول تحفہ ہیں۔ یہ ہمارے چہرے کو دِل کَش بناتے ہیں۔ دانت بولنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ بہت سے الفاظ ایسے ہیں جن کو دانتوں کی مدد سے ہی بول سکتے ہیں۔ آپ نے ایسے بوڑھوں کو دیکھا ہوگا جن کے دانت نہیں ہوتے جب وہ بولتے ہیں تو مشکل ہی سے ان کی بات سمجھ میں آتی ہے۔

جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے دانت نہیں ہوتے۔ بچّہ جب چھے سات مہینے کا ہو جاتا ہے تو اس کے دانت نکلنے لگتے ہیں۔ ان دانتوں کو دُودھ کے دانت کہتے ہیں۔ لیکن بچّہ جب چھے سال کا ہو جاتا ہے تو دُودھ کے دانت گرنے لگتے ہیں اور ان کی جگہ نئے دانت نکلنے لگتے ہیں۔ بارہ تیرہ سال کی عمر تک سارے دانت نکل آتے ہیں۔ یہ دانت مستقل ہوتے ہیں جنھیں پکّے دانت بھی کہتے ہیں۔ عام طور پر مستقل

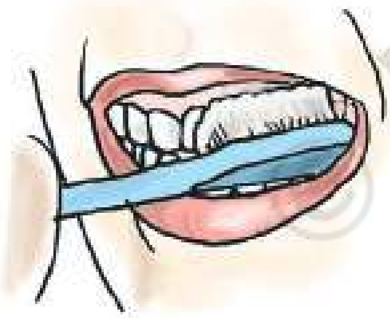

دانتوں کی تعداد اٹھائیس ہوتی ہے۔ جب انسان بڑا ہو جاتا ہے اور اُس کی عمر بیس سال سے پچّیس سال کی ہو جاتی ہے تو چار اور دانت نکل آتے ہیں۔ یہ عقل کے دانت کہے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک انسان کے منہ میں کُل بتّیس دانت ہوتے ہیں۔

جو غذا یا خوراک ہم کھاتے ہیں، وہ دانتوں کی ہی مدد سے کھاتے ہیں۔ دانت غذا کو باریک کرتے ہیں اور جلد ہضم ہونے کے قابل بناتے ہیں۔ لیکن غذا کے کچھ ذرّات مسوڑھوں اور دانتوں کے درمیان پھنسے

© NCERT not to be republished

رہ جاتے ہیں۔ان کی اگر صفائی نہ کی جائے تو دانت خراب ہونے لگتے ہیں۔اسی سے دانتوں کی کئی بیماریاں شروع ہوجاتی ہیں جیسے دانتوں میں کیڑا لگنا، درد ہونا، پائیریا ہونا، ٹھنڈا گرم پانی لگنا اور منہ سے بدبو آنا وغیرہ۔ یہی نہیں بلکہ دانتوں کی گندگی اور بدبو سے دوسری بیماریوں کا بھی خطرہ رہتا ہے۔ہم کہہ سکتے ہیں کہ غذا کے ذرّات کا دانتوں میں پھنسا رہنا مضِر ہے۔ اس لیے دانتوں کی صفائی اور حفاظت ضروری ہے۔

دانتوں کی صفائی سے انسان صحت مند رہتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم صبح اور رات کو سونے سے پہلے دانتوں کو اچھّی طرح ضرور صاف کریں۔دانتوں کی صفائی کے لیے عام طور پر آج کل زیادہ تر برش کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ منجن اور مسواک سے بھی دانت صاف کیے جاتے ہیں۔اس طرح دانتوں کی صفائی سے ان میں اٹکے ہوئے ریزے نکل جاتے ہیں اور دانت صاف اور صحت مند رہتے ہیں۔

اس کے علاوہ دانتوں کی مضبوطی اور پائداری کے لیے ضروری ہے کہ ہم کھانے پینے میں بھی احتیاط کریں۔ کھانے میں دوُدھ اور ہری پتّیوں والی سبزیاں ضرور لیں۔

گرم چیزیں جیسے چائے، کافی پینے کے فوراً بعد ٹھنڈا پانی یا شربت نہ پئیں۔کھانے میں زیادہ میٹھی چیزیں نہ کھائیں۔سخت اور زیادہ کھٹّی چیزوں کا استعمال کم کریں۔اس طرح ہم اپنے دانتوں کو مضبوط، چمک دار اور خوب صورت رکھ سکتے ہیں۔

1. لفظ اور معنی

اَنمول	:	جس کا کوئی مول نہ لگایا جا سکے، بیش قیمت
دِل کَش	:	دل کو لُبھانے والا، خوب صورت
غذا	:	کھانا، خوراک

© NCERT not to be republished

ذرّات : ذرّہ کی جمع، ریزہ

مُضِر : نقصان دہ، نقصان پہنچانے والا

پائداری : مضبوطی، دیر تک باقی رہنا

2. غور کیجیے

- دانت بولنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔
- دانت غذا کو باریک کرتے ہیں اور ہضم ہونے کے قابل بناتے ہیں۔
- دانتوں کی مضبوطی اور پائداری کے لیے کھانے پینے میں احتیاط ضروری ہے۔

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) دُودھ کے دانت کب نکلنے شروع ہوتے ہیں؟

(ب) دانتوں سے ہم کیا کیا کام لیتے ہیں؟

(ج) انسان کے منھ میں کُل کتنے دانت ہوتے ہیں؟

(د) دانتوں کی صفائی نہ کرنے سے کیا نقصان پہنچتا ہے؟

(ہ) دانتوں کی عام طور پر کیا کیا بیماریاں ہوتی ہیں؟

(و) دانتوں کی مضبوطی اور پائداری کے لیے کیا کیا باتیں ضروری ہیں؟

© NCERT not to be republished

4. خالی جگہوں کو نیچے لکھے ہوئے صحیح الفاظ سے بھریے

غذا　　بوڑھوں　　دِل کَش　　اٹھّائیس　　ہضم　　ریزے

(الف) دانت ہمارے چہرے کو .... بناتے ہیں۔

(ب) آپ نے ایسے .... کو دیکھا ہوگا جن کے دانت نہیں ہوتے۔

(ج) عام طور پر مستقل دانتوں کی تعداد .... ہوتی ہے۔

(د) دانت .... کو باریک کرتے ہیں اور جلد .... ہونے کے قابل بناتے ہیں۔

(ہ) اس طرح دانتوں کی صفائی سے ان میں اٹکے ہوئے .... نکل جاتے ہیں۔

5. اِن لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

غذا　　ہضم　　صفائی　　مُضِر　　پابندی　　احتیاط

6. اِن لفظوں کے نیچے ان کے واحد لکھیے

جمع	اجسام	الفاظ	مشکلات	اطوار	ذرّات	شروعات
واحد						

7. اشارے کے مطابق 'الف' اور 'ب' کے تحت دیے ہوئے لفظوں کے جوڑے ملائیے

(الف)	(ب)
انمول	چائے
دِل کَش	چیزیں
مضبوط	تحفہ
میٹھی	پانی
گرم	چہرہ
ٹھنڈا	دانت

© NCERT not to be republished

8. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- ٹھنڈا پانی
- چمکدار دانت

ان جملوں میں 'پانی' اور 'دانت' اِسم ہیں۔ صرف 'پانی' یا 'دانت' کہا جائے تو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ پانی ٹھنڈا ہے یا 'دانت' 'چمک دار' ہے۔ 'ٹھنڈا پانی' یا 'چمک دار دانت' کہنے سے 'پانی' اور 'دانت' کی خوبی واضح ہو جاتی ہے۔

- ایسے الفاظ جن سے کسی اِسم کی اچھّائی یا برائی ظاہر ہو اسے 'صِفت' کہتے ہیں جیسے گرم، میٹھا، کھٹّا۔
- خالی جگہوں میں صفت لگا کر جملہ مکمّل کیجیے

(الف) دانت.................ہے۔ (ب) دوُدھ.................ہے۔

(ج) پانی.................ہے۔ (د) شربت.................ہے۔

(ہ) مِسواک.................ہے۔

9. دانتوں کی صفائی پر پانچ جملے لکھیے

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

10. اِن لفظوں کے نیچے ان کے متضاد لکھیے

بدبو	گرم	میٹھا	عام	مشکل	گندا	بوڑھا	پکّا

© NCERT not to be republished

11. ’الف‘ اور ’ب‘ کے حصّوں کو ملا کر صحیح جملے بنائیے اور نیچے خالی جگہوں میں لکھیے

(الف)	(ب)
آپ نے ایسے بوڑھوں کو دیکھا ہوگا	تو اس کے دانت نکلنے لگتے ہیں۔
بچّہ جب چھے سات مہینے کا ہوتا ہے	جن کے دانت نہیں ہوتے۔
دانت غذا کو باریک کرتے ہیں	تو دانت خراب ہونے لگتے ہیں۔
اگر دانتوں کی صفائی نہ کی جائے	دانتوں میں پھنسا رہنا مُضِر ہے۔
غذا کے ذرّات کا	اور جلد ہضم ہونے کے قابل بناتے ہیں۔

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

4310CH12

سبق – 12

عید

ہندوستان میں مختلف مذہبوں کے ماننے والے رہتے ہیں۔ ان سب کے اپنے اپنے تہوار ہیں۔ ان میں کچھ ایسے تہوار بھی ہیں جو پورے ہندوستان میں منائے جاتے ہیں۔ ایسے تہواروں میں عید، ہولی، دسہرہ، دیوالی اور کرسمس بہت مشہور ہیں۔

عید مسلمانوں کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ یہ رمضان کا مہینہ پورا ہونے پر منایا جاتا ہے۔ عید کی صبح نماز ادا کرنے سے پہلے ایک مقرّرہ رقم، جسے ’’فِطرہ‘‘ کہتے ہیں، غریبوں میں تقسیم کی جاتی ہے تاکہ وہ بھی عید کی خوشیاں مناسکیں۔ اسی وجہ سے اس عید کو ’’عید الفِطر‘‘ بھی کہتے ہیں۔

عید کے دن سویّاں تو ہر گھر میں بنتی ہیں۔ لوگ مٹھائیاں بھی خرید کر لاتے اور بناتے ہیں۔ اسی لیے اسے ’میٹھی عید‘ بھی کہا جاتا ہے۔ عید کا مطلب ہی ’خوشی‘ ہے اور یہ ’خوشی کا تہوار‘ ہے۔

مسلمان رمضان کے پورے مہینے روزے رکھتے ہیں اور زکوٰۃ نکالتے ہیں۔ روزہ صبح ہونے سے تھوڑی دیر پہلے شروع ہوتا ہے اور سورج ڈوبنے تک جاری رہتا ہے۔ اس دوران روزے دار نہ تو کچھ کھاتے ہیں اور نہ پیتے ہیں۔ بس صبح ہونے سے پہلے کچھ کھاتے پیتے ہیں جسے سَحری کہتے ہیں۔ سورج ڈوبنے کے بعد روزہ کھولتے ہیں جسے اِفطار کہا جاتا ہے۔

جب رمضان کا مہینہ پورا ہونے پر چاند دکھائی دیتا ہے تو اگلے دن بڑی دھوم دھام سے عید منائی جاتی ہے۔ یہ تہوار اسلامی کیلنڈر کے دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ اس مہینے کو ’’شوّال‘‘ کہتے ہیں۔ کئی روز پہلے سے عید کی تیاریاں شروع ہوجاتی ہیں۔ بازاروں میں بڑی رونق ہوتی ہے۔ کوئی کپڑے خریدتا ہے تو کوئی جوتے۔ چوڑیوں کی دُکانوں پر عورتوں کی بھیڑ لگی ہوتی ہے۔ سب اپنی اپنی پسند اور ضرورت کی چیزیں خریدتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

عید کی صبح کو مسلمان نہا دھو کر یا نئے صاف سُتھرے کپڑے پہنتے ہیں اور عِطر لگاتے ہیں۔ عورتیں گھروں کو صاف سُتھرا کر کے سجاتی ہیں اور نئے کپڑے پہنتی ہیں۔ سِویّاں اور طرح طرح کی چیزیں پکاتی ہیں۔ چھوٹے بڑے سبھی عید گاہ یا بڑی مسجدوں میں عید کی نماز پڑھنے جاتے ہیں۔ نماز پڑھنے کے بعد آپس میں گلے ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔ عید کی نماز پڑھ کر واپس آتے ہوئے، بچّوں کے لیے طرح طرح کے کھلونے اور غُبّارے وغیرہ خریدتے ہیں۔ گھر آنے کے بعد گھر کے بڑے، اپنے چھوٹوں کو عیدی دیتے ہیں۔ عیدی کے پیسوں سے بچّے طرح طرح کی چیزیں خریدتے ہیں۔ عید کے موقعے پر گھروں میں کھانے پینے کا خاص انتظام ہوتا ہے۔ اس موقعے پر دوست، رشتے دار سب مل کر مختلف قسم کے پکوان کھاتے ہیں۔ غیر مسلم حضرات بھی اس موقعے پر شریک ہو کر خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ اپنے مسلمان بھائیوں کو عید کی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

عید کے دن عید گاہ کے باہر اور شہر میں جگہ جگہ میلہ لگتا ہے۔ مٹھائی اور کھلونوں کی دُکانیں سجائی جاتی ہیں۔ ہنڈولے بھی لگائے جاتے ہیں جن میں بچّے جھُولا جھولتے ہیں۔ عید کے دن ہر گھر میں بڑی رونق ہوتی ہے اور بازاروں میں چہل پہل رہتی ہے۔ ہر طرف خوشی کا ماحول ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

1. لفظ اور معنی

مقرّرہ رَقم : وہ رَقم جو پہلے سے طے کر دی جائے
رَمضان : اسلامی سال کا نواں مہینہ جس میں مسلمان روزے رکھتے ہیں
زکوٰۃ : مال و دولت کا چالیسواں حصّہ جو ہر سال راہِ خدا میں دیا جائے۔ اس کے اصل معنی ہیں ''پاک کرنا'' گویا اس رقم کو ادا کرنے سے باقی مال و دولت پاک ہو جاتی ہے۔
عِطر : خوشبو
رونق : چہل پہل
عیدگاہ : وہ جگہ جہاں عید کی نماز ادا کی جاتی ہے
عیدی : وہ روپے جو عید کے دن بچّوں اور چھوٹوں کو عید کی خوشی میں دیے جاتے ہیں۔
ہنڈولا : جھوُلا

2. سوچیے، بتایئے اور لکھیے

(الف) مسلمانوں کا سب سے بڑا تہوار کون سا ہے؟
(ب) عید کا تہوار کس مہینے کے بعد آتا ہے؟
(ج) عید الفِطر کو میٹھی عید کیوں کہتے ہیں؟
(د) مسلمان عید کی نماز کہاں پڑھتے ہیں؟
(ہ) روزہ کب سے کب تک جاری رہتا ہے؟

3. اِن جملوں کو صحیح لفظ سے مکمّل کیجیے

(الف) عید .... کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ (ہندوستان/مسلمانوں)

© NCERT not to be republished

(ب) مسلمان رمضان کے پورے .... روزے رکھتے ہیں۔ (مہینے/ہفتے)

(ج) کئی دن پہلے سے عید کی تیّاریاں .... ہوجاتی ہیں۔ (ختم/شروع)

(د) چوڑیوں کی دُکانوں پر................ کی بھیڑ لگی ہوتی ہے۔ (مردوں/عورتوں)

(و) گھر کے بڑے، اپنے چھوٹوں کو .... دیتے ہیں۔ (عیدی/تحفے)

4. اس سبق میں کچھ لفظوں کو دو دو بار ایک ساتھ استعمال کیا گیا ہے۔ جیسے الگ الگ، اپنی اپنی، طرح طرح، جگہ جگہ۔ جن جملوں میں اس طرح کے لفظوں کو استعمال کیا گیا ہے، انھیں تلاش کر کے یہاں لکھیے

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

5. اس سبق سے تین ایسے جملے چُن کر لکھیے جن میں صِفت کا استعمال ہُوا ہو

- ....
- ....
- ....

6. ہندوستان کے پانچ مشہور تہواروں کے نام لکھیے

- .... • ....
- .... • ....
- ....

© NCERT not to be republished

7. دیے گئے اشارے کے مطابق مُحاوروں کے معنی کی نشان دہی کیجیے

مُحاورے	معنی
(الف) جان چُھڑانا	(الف) تلاش میں رہنا
(ب) پالا پڑنا	(ب) بُرا بھلا کہنا
(ج) آڑے ہاتھوں لینا	(ج) جَلد بازی کرنا
(د) ناک میں دَم کرنا	(د) پریشان کرنا
(ہ) اپنا اُلّو سیدھا کرنا	(ہ) واسطہ پڑنا
(و) ہَوا کے گھوڑے پر سوار ہونا	(و) اپنا مَطلب نِکالنا
(ز) تاک میں رہنا	(ز) پیچھا چُھڑانا

8. دی گئی تصویروں کے نام لکھیے

....

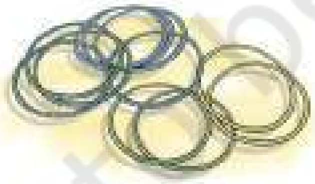
....

....

....

© NCERT not to be republished

9. عید کارڈ میں رنگ بھریے، اپنا نام اور پتا لکھیے

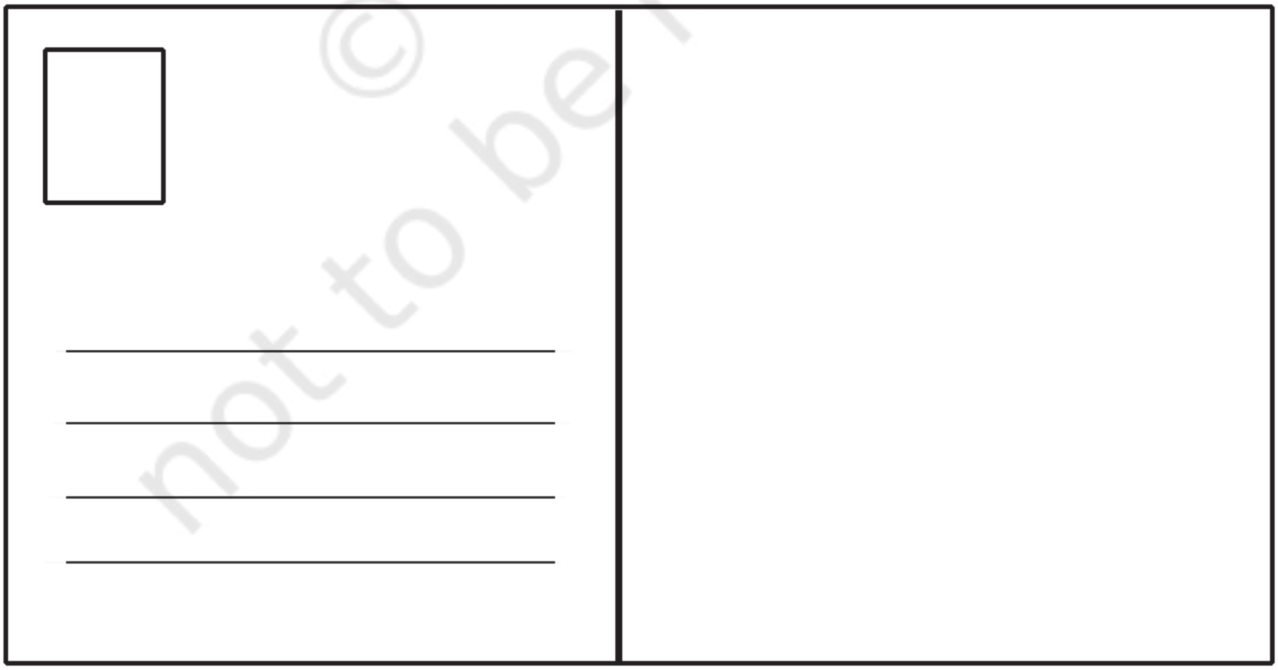

© NCERT not to be republished

10. اسلامی کیلینڈر کے بارہ مہینوں کے نام یاد کیجیے

1. مُحَرّم	2. صَفَر	3. رَبیع الاوّل
4. رَبیع الثّانی	5. جُمادَی الاوّل	6. جُمادَی الثّانی
7. رَجَب	8. شَعبان	9. رَمَضان
10. شَوّال	11. ذیقعدہ	12. ذِی الحِجہ

11. بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

سَحَری ....

اِفطار ....

عیدالفِطر ....

رونَق ....

ہِنڈولا ....

تقسیم ....

© NCERT not to be republished

4310CH13

سبق – 13

درختوں سے محبّت

درختوں پر ہے چِڑیوں کا بَسیرا
درختوں سے ملے سایہ گھنیرا

خوشی سے چہچہاتے ہیں پرِندے
خُدا کی حمد گاتے ہیں پرِندے

مُسافِر دھوپ سے گھبرا کے آئیں
تو ٹھَنڈی چھاؤں میں آرام پائیں

سَڑک، میدان، رَستوں پر گھروں پر
درختوں کا اثر ہے موسموں پر

© NCERT not to be republished

بڑے بوڑھے ہمارے کہہ گئے ہیں
درختوں سے ہزاروں فائدے ہیں
بڑوں کی یہ نصیحت یاد رکھیں
درختوں کو سَدا آباد رکھیں

درختوں کی حِفاظت ہم کریں گے
درختوں سے محبّت ہم کریں گے

(مِدحت الاختر)

© NCERT not to be republished

1. لفظ اور معنی

درخت	:	پیڑ
بَسیرا	:	رہنے کی جگہ، ٹِھکانا، وہ جگہ جہاں چڑ یاں رات بَسر کریں، گھونسلا
حَمد	:	وہ نظم جو خُدا کی تعریف میں ہو
مُسافِر	:	سفر کرنے والا
نصیحت	:	وہ بات جو اچّھا کام کرنے یا بُرائی سے بچنے کے لیے کسی سے کہی جائے، عموماً ایسی بات بڑے لوگ اپنے چھوٹوں سے کہتے ہیں۔
حِفاظت	:	خطرے یا نقصان سے بچاؤ، دیکھ بھال

2. غور کیجیے

- درخت بہت کار آمد اور مفید ہوتے ہیں۔ ان سے پَھل تو ملتے ہی ہیں، ساتھ ہی ہَوا بھی صاف ہوتی ہے۔ اِن کے سائے میں سکون ملتا ہے۔ ہمیں اپنے آس پاس موجود پیڑوں کی حِفاظت کرنی چاہیے اور نئے پیڑ لگانے چاہئیں۔

3. سوچیے، بتایئے اور لکھیے

(الف) چِڑیاں کہاں بَسیرا کرتی ہیں؟

(ب) مُسافِر دھوپ سے بچنے کے لیے کہاں آرام کرتے ہیں؟

(ج) درختوں سے کیا فائدے ہیں؟

(د) درختوں کی حِفاظت کیوں ضروری ہے؟

(ہ) درختوں کے بارے میں بڑے بوڑھے کیا کہہ گئے ہیں؟

© NCERT not to be republished

4. اِن مصرعوں کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے

(الف) درختوں پر ہے .... کا بَسیرا (پرِندوں/چڑیوں)

(ب) خُدا کی .... گاتے ہیں پرِندے (حَمد/نعت)

(ج) مُسافر .... سے گھبرا کے آئیں (بارش/دھوپ)

(د) درختوں کو .... آباد رکھیں (سَدا/صدا)

(ہ) درختوں کی .... ہم کریں گے (حِفاظت/بربادی)

5. اِن لفظوں سے جملے بنایئے

درخت مُسافِر سَدا حِفاظت بَسیرا آرام

6. اِن لفظوں کے نیچے ان کے متضاد لکھیے

خوشی	دھوپ	ٹھنڈا	آرام	بوڑھا	فائدہ	محبّت	بڑا

7. نظم سے ایسے تین مصرعے لکھیے جن میں لفظ ’’درختوں‘‘ آیا ہو

- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

8. اِن لفظوں کے واحد لکھیے

جمع	درختوں	موسموں	ہزاروں	بوڑھوں	رَستوں	گھروں	چڑیوں	بڑوں
واحد								

9. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- ’’درختوں کے فائدے‘‘ پر پانچ جملے لکھیے۔
- بعض لفظوں کا تلفظ ایک جیسا ہوتا ہے لیکن معنی اور اِملا کے اعتبار سے وہ مختلف ہوتے ہیں جیسے ’’سَدا‘‘ اور ’’صدا‘‘۔ پہلے لفظ کا مطلب ’ہمیشہ‘ لیکن دوسرے کا مطلب ’آواز‘ ہے۔ اسی طرح نیچے لکھے ہوئے دائروں میں سے ایک جیسے تلفظ والے لفظوں کو اُستاد کی مدد سے خالی خانوں میں لکھیے۔

آم، سَدا، ارب، ثواب، کسرت، ہوّا، صدا، عرب، جعل، صواب، الم، عاری

علم، آری، جال، نذیر، حوّا، عام، کثرت، نظیر

© NCERT not to be republished

10. نظم میں جو لفظ استعمال نہیں ہوئے ہیں، ان کے گِرد دائرہ بنائیے

محبّت	ہمارا	تمھارا	بَسیرا	درختوں	نفرت	غم
گرم	دھوپ	گھیرا	تکلیف	حَمد	موسموں	جوان
نقصان	مکان	بزرگ	اُستاد	خُدا	سَڑک	اثرات
چھاؤں	جلیل	صَدا	عام	آم	سَدا	

11. اِن تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھیے

....

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

سبق – 14

کہاوتیں

ہر کہاوت کے پیچھے کوئی دلچسپ کہانی ہوتی ہے۔ کہاوت کے چند الفاظ وہ بات بیان کر دیتے ہیں جس کے لیے کئی صفحات کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ ہر کہاوت انسانی تجربے کا نچوڑ پیش کرتی ہے۔

بچو! اس سبق میں آپ دو کہاوتیں پڑھیں گے۔ ''اَنگور کھٹّے ہیں'' اور ''بَندر بانٹ''۔

اَنگور کھٹّے ہیں

(کوشش کے بعد جب کوئی چیز نہ مل سکے تو شرمندگی مٹانے کے لیے اس میں عیب نکالنا)

بعض جانور اپنی خُصوصیات کے لیے مشہور ہیں۔ مِثال کے طور پر شیر کی بہادری، گھوڑے کی وفاداری، لومڑی کی چالاکی، بندر کی ہوشیاری۔

ایک دن ایک لومڑی اپنی غذا کی تلاش میں نکلی۔ سارا دن گھومتی پھرتی رہی۔ کھانے کو کچھ نہ ملا۔ اسی تلاش میں وہ ایک باغ میں پہنچ گئی۔

4310CH14
© NCERT not to be republished

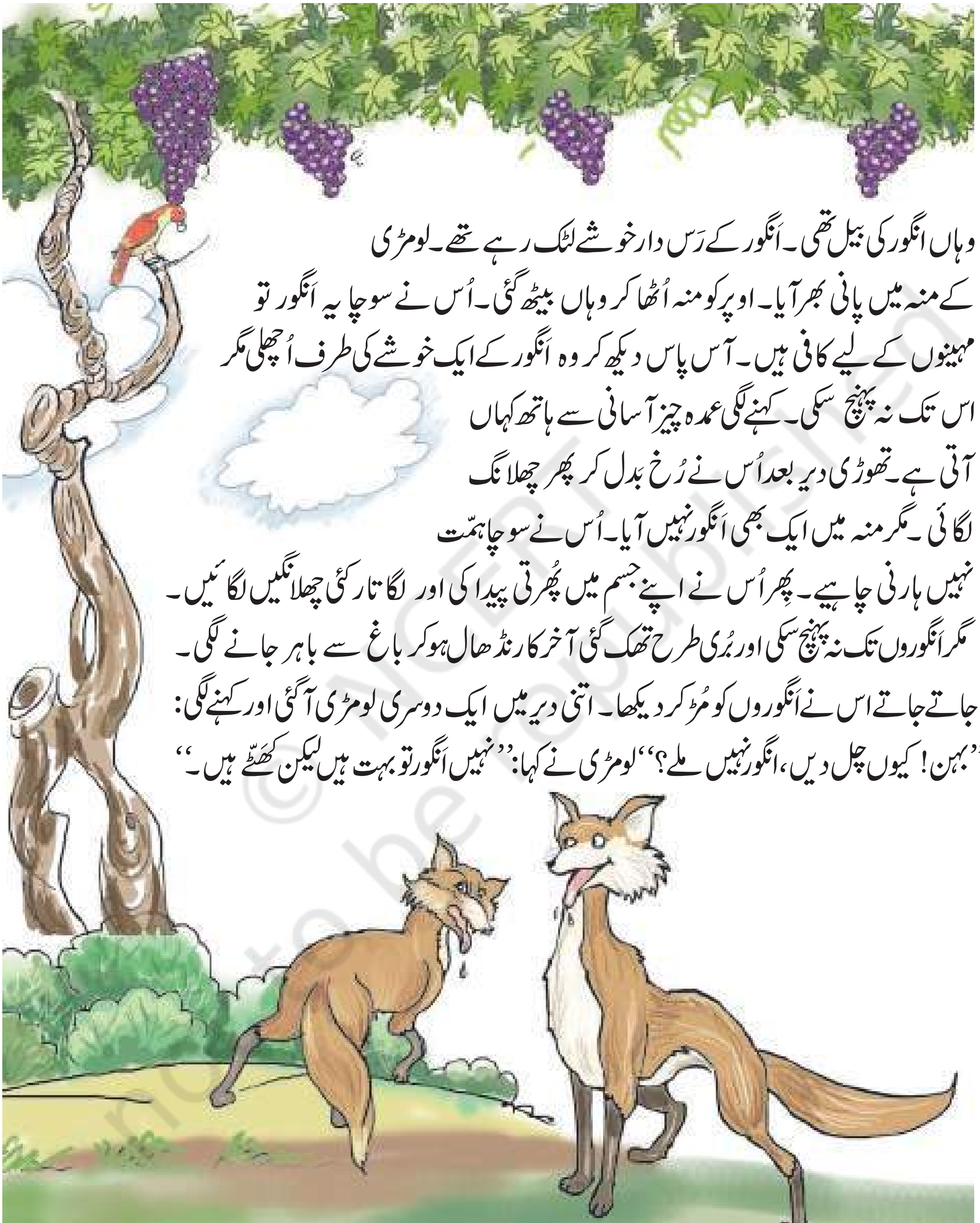

وہاں انگور کی بیل تھی۔ اَنگور کے رَس دار خوشے لٹک رہے تھے۔ لومڑی
کے منہ میں پانی بھر آیا۔ اوپر کو منہ اُٹھا کر وہاں بیٹھ گئی۔ اُس نے سوچا یہ اَنگور تو
مہینوں کے لیے کافی ہیں۔ آس پاس دیکھ کر وہ اَنگور کے ایک خوشے کی طرف اُچھلی مگر
اس تک نہ پہنچ سکی۔ کہنے لگی عمدہ چیز آسانی سے ہاتھ کہاں
آتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد اُس نے رُخ بدل کر پھر چھلانگ
لگائی۔ مگر منہ میں ایک بھی اَنگور نہیں آیا۔ اُس نے سوچا ہمّت
نہیں ہارنی چاہیے۔ پھِر اُس نے اپنے جسم میں پُھرتی پیدا کی اور لگاتار کئی چھلانگیں لگائیں۔
مگر انگوروں تک نہ پہنچ سکی اور بُری طرح تھک گئی آخر کار نڈھال ہو کر باغ سے باہر جانے لگی۔
جاتے جاتے اس نے اَنگوروں کو مُڑ کر دیکھا۔ اتنی دیر میں ایک دوسری لومڑی آ گئی اور کہنے لگی:
''بہن! کیوں چل دیں، انگور نہیں ملے؟'' لومڑی نے کہا: ''نہیں اَنگور تو بہت ہیں لیکن کھٹّے ہیں۔''

بَندر بانٹ

(کسی جھگڑے میں انصاف کرنے کے بہانے اپنا کام بنانا)

ایک دِن دو بھوکی بِلّیاں کسی گھر کے باورچی خانے میں داخل ہوئیں۔ کھانے کی تمام چیزیں اندر بند تھیں۔ اُنھیں کچھ کھانے کو نہ مِلا۔ ایک پلیٹ میں روٹی کا ٹکڑا رہ گیا تھا۔ ایک بِلّی اُسے لے کر بھاگی۔ دوسری اُس کے پیچھے دوڑی۔ آخر دونوں میں جھگڑا ہونے لگا۔ روٹی کا ٹُکڑا دونوں کے بیچ رکھا ہُوا تھا۔ دونوں بلّیاں آنکھیں سُرخ اور بال کھڑے کیے ہوئے ایک دوسرے پر حملہ کرنے کو تیّار تھیں۔ ایک درخت پر بیٹھا ہوا بندر اُن کی لڑائی دیکھ رہا

تھا۔ وہ خود روٹی پر قبضہ جمانے کی فِکر میں تھا۔ موقع دیکھ کر وہ نیچے اُترا۔ اُس نے کہا شُکر کرو کہ تمھیں لوگوں کے گھروں میں آسانی سے خوراک مِل جاتی ہے۔ ہم سے سبق سیکھو۔ ہم جنگل میں خوراک کے لیے کتنی محنت کرتے ہیں پھر بھی آپس میں نہیں لڑتے۔ اگر تم دونوں لڑتی رہیں تو کتّا آ کر روٹی کھا جائے گا اور تم دونوں کو زخمی بھی کرسکتا ہے۔ بِلّیوں نے کچھ دیر سوچا اور بندر سے کہا کہ بھیّا تم ہی اِنصاف کردو۔

بَندر نے روٹی کے دوٹُکڑے کیے۔ ترازو اُٹھا کر اُس کے دونوں پلڑوں میں ایک ایک ٹُکڑا رکھا۔ دونوں کا وزن برابر نہ تھا۔
اُس نے بڑے ٹُکڑے کو دانت سے کُتر کر کھا لیا۔
دوبارہ وزن کیا تو اب دوسرا ٹُکڑا بھاری ہوگیا۔ اُس کو بھی اُس نے دانت سے کاٹ کر تھوڑا سا کھا لیا۔

یہی کام اُس نے کئی بار کیا اور بلّیاں اُس کی طرف تکتی رہیں کہ اِنصاف کب ہوگا۔ آخر میں ایک چھوٹا سا ٹُکڑا رہ گیا۔ اب بَندر بولا کہ اس کے کیا ریزے ریزے کروں۔ اس سے تمھارا کیا بھلا ہوگا۔ تمھاری نیت کی خرابی نے پہلے ہی کام بِگاڑ دیا۔ میں نے دونوں ٹُکڑوں کا وزن برابر کرنے

میں کتنی محنت کی ہے۔ ترازو اُٹھائے اُٹھائے ہاتھ تھک گئے۔ چلو یہ ٹُکڑا ہی میری مزدوری دے دو۔ یہ کہہ کر بندر نے وہ ٹُکڑا بھی کھا لیا۔

1. لفظ اور معنی

دلچسپ : اچّھا لگنے والا، کوئی تماشا وغیرہ جس کے دیکھنے میں دِل لگے یا کوئی قِصّہ، کتاب وغیرہ جس کے پڑھنے میں دِل لگے۔

© NCERT not to be republished

نچوڑ	:	نتیجہ، حاصل، خلاصہ
خوشے	:	گُچھّے
عمدہ	:	اچّھا
رُخ	:	چہرہ، سمت
نِڈھال	:	تھکا ہوا
سُرخ	:	لال
عیب	:	بُرائی، خرابی

2. غور کیجیے

- آپ نے دو کہاوتوں کے بارے میں کہانیاں پڑھیں اور دیکھا کہ ایک کہاوت کے پیچھے پورا واقعہ یا کہانی ہوتی ہے۔ اسی طرح کچھ کہاوتیں اور اُن کے پیچھے موجود کہانیاں پڑھیے۔

3. سوچیے، بتایئے اور لکھیے

(الف) جس طرح شیر کی بہادری مشہور ہے، اُسی طرح گھوڑے کی کون سی خوبی مشہور ہے؟

(ب) لومڑی کو باغ میں کیا چیز نظر آئی؟

(ج) لومڑی نے انگور نہ کھانے کی کیا وجہ بتائی؟

(د) بندر کہاں بیٹھا ہوا تھا اور کیا کر رہا تھا؟

(ہ) بِلّیوں کو روٹی کیوں نہیں ملی؟

© NCERT not to be republished

4. خالی جگہوں کو نیچے لکھے ہوئے صحیح الفاظ سے پورا کیجیے

قبضہ   عمدہ   غذا   منہ   اِنصاف   نِیت

(الف) ایک دن ایک لومڑی اپنی .... کی تلاش میں نِکلی۔

(ب) لومڑی کے .... میں پانی بھر آیا۔

(ج) لومڑی نے کہا .... چیز آسانی سے ہاتھ کہاں آتی ہے۔

(د) بندر خود روٹی پر .... جمانے کی فِکر میں تھا۔

(ہ) بِلّیوں نے کچھ دیر سوچا اور بندر سے کہا کہ بھیّا تم ہی ....کر دو۔

(و) تمھاری .... کی خرابی نے پہلے ہی کام بِگاڑ دیا۔

5. 'رَس دار' کے معنی ہیں رسیلا۔ یہ دو لفظوں 'رَس' اور 'دار' کو ملا کر بنا ہے۔ آپ بھی دیے ہوئے لفظوں کے ساتھ "دار" لکھیے اور نئے لفظ بنائیے

چَوکی .... سمجھ .... اِیمان .... چَمک ....

وَفا .... عِزّت .... مال .... مزے ....

6. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

● پچھلے اسباق میں آپ 'اِسم' 'صِفت' اور 'فِعل' کی تعریف پڑھ چکے ہیں۔ ان کی روشنی میں اس سبق سے خانوں کے مطابق الفاظ تلاش کر کے لکھیے

اِسم							
صِفت							
فِعل							

© NCERT not to be republished

7. اِن لفظوں کے متضاد لکھیے

بَہادر	وَفا	پانی	کھٹّے	اندر	بُری	چھوٹا	آسانی	عمدہ
....	....	....	....	....	....	....	....	....

8. نیچے دیے ہوئے جانوروں کی بولیوں کو ان کی تصویروں کے سامنے لکھیے

کوئل	کوکو
بِلّی	میاؤں میاؤں
مُرغا	ککڑوں کوں
کُتّا	بھوں بھوں
کبوتر	غُٹرغُوں
گھوڑا	ہنہنانا

....

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

9. صحیح بیان پر (✓) کا اور غلط پر (×) کا نشان لگایئے

(الف) لومڑی اپنی بہادری کے لیے مشہور ہے۔ ☐

(ب) لومڑی نے انگوروں کو حاصل کرنے کے لیے کئی مرتبہ چھلانگ لگائی۔ ☐

(ج) لومڑی انگور کھانے میں کامیاب ہوگئی۔ ☐

(د) بِلّیوں کے بیچ لڑائی ہوئی۔ ☐

(ہ) بِلّیوں نے روٹی کا ٹکڑا کھا کر دوستی کر لی۔ ☐

10. اِن تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھیے

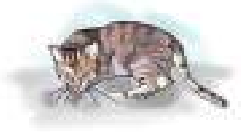

....

....

....

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

11. بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

چالبازی ....

گھومتی ....

چھلانگ ....

قبضہ ....

موقع ....

© NCERT not to be republished

سبق – 15

4310CH15

سَر سی۔ وی۔ رَمن

کاویری جنوبی ہندوستان کا مشہور دریا ہے۔اس دریا کے کنارے ایک قصبہ ترچراپلّی ہے۔ چندر شیکھر وینکٹ رمن 7 نومبر 1888 کو اسی قصبے میں پیدا ہوئے۔ان کے والد چندر شیکھر ایّر ایک اسکول میں سائنس اور حساب کے اُستاد تھے۔ ماں پاروتی امّل بھی پڑھی لکھی خاتون تھیں۔گھریلو ماحول کا اثر وینکٹ رمن پر بھی پڑا۔ وہ بچپن سے ہی بڑے محنتی اور ذہین تھے جس کا نتیجہ تھا کہ وہ ہر جماعت میں اوّل آئے۔

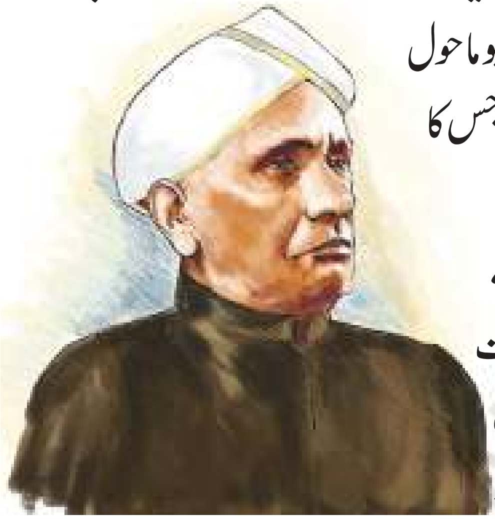

بچپن ہی سے سائنس میں رمن کی گہری دلچسپی تھی۔ وہ کام کرنے سے کبھی نہ اُکتاتے تھے۔صبح سویرے اٹھنا اور کچھ دیر ٹہلنا ان کی عادت میں شامل تھا۔ وہ ایک اچھّے اُستاد بھی تھے۔اپنے طالب علموں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ وہ ان کی ہر مشکل کو دُور کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ وہ اپنی دُھن کے پکّے اور وقت کے پابند تھے۔

رمن کو موسیقی سے بھی گہری دلچسپی تھی۔ مختلف قسم کے سازوں کو سُننے کا انھیں بہت شوق تھا۔موسیقی کے اسی شوق نے آواز کی لہروں کی طرف انھیں متوجہ کیا۔آگے چل کر انھوں نے آواز سے متعلق بہت سے تجربے کیے۔

رمن کا دل بچپن سے ہی رنگ اور روشنی کی طرف کھنچتا تھا۔رَنگ بِرنگے پھولوں، تتلیوں اور پتّھروں کو جمع کرنا انھیں بہت پسند تھا۔انھوں نے ان پر تجربات بھی کیے۔

28 فروری 1928 کو انھوں نے اپنے تجربوں کی مدد سے یہ ثابت کر دیا کہ رَوشنی کی کرنیں لَہروں سے نہیں، ذرّات سے بنی ہوتی ہیں۔ سائنس کی دُنیا میں یہ ایک بڑی کھوج تھی۔ رمن کی اس عظیم کامیابی پر 1929 میں حکومتِ برطانیہ نے انھیں 'سَر' کا خطاب دیا۔ 1930 میں دُنیا کے سب سے بڑے اِنعام، ''نوبل اِنعام'' سے نوازا گیا۔ بچّو! تمھیں یہ سن کر تعجب ہوگا کہ انھوں نے یہ کامیابی صرف تین سَو روپے کے

آلات سے تجربہ کر کے حاصل کی۔ ہندوستان میں سائنس کے فروغ کے لیے انھوں نے اپنی ساری پونجی سے ایک تجربہ گاہ قائم کی جس نے آگے چل کر رمن اِنسٹی ٹیوٹ کا نام پایا۔

حکومتِ ہند نے 1954 میں انھیں 'بھارت رتن' سے نوازا۔ اسی لیے ہر سال 28 فروری کو ہم ''سائنس ڈے'' مناتے ہیں۔ کیوں کہ یہ دِن رمن کی کامیابی کے ساتھ ساتھ سائنس کی دُنیا میں ہندوستان اور ہندوستان کے سائنس دانوں کی بھی کامیابی کا دِن ہے۔

موت سے کچھ دِنوں پہلے رمن نے اپنے ڈاکٹر سے کہا تھا: ''میں سَو فیصدی کام کرنے والی زِندگی گذارنے میں یقین رکھتا ہوں۔'' 21 نومبر 1970 کو بھارت کا یہ عظیم سپوت ہم سے رُخصت ہو گیا۔ ان کی زندگی آج بھی ہمیں عمل کا پیغام دیتی ہے۔

1. لفظ اور معنی

جنوب : دکھن، شمال کی ضد

دریا : ندی

قصبہ : وہ بستی جس کی آبادی دس ہزار سے بیس ہزار کے درمیان ہو

خاتون : عورت

ذہین : جس کا دماغ اچھا ہو، یعنی پڑھنے لکھنے میں تیز، ہوشیار

جماعت : درجہ، کلاس

ساز : باجا

موسیقی : گانے یا بجانے کا فن اور علم

متوجہ کرنا : توجہ کو یعنی دھیان کو اپنی طرف کھینچنا

عظیم : بڑا

نوازنا : بخشنا، عطا کرنا، عِزّت دینا

آلات : آلہ کی جمع

سَپوت : لائق اولاد

عمل : کام

2. سوچیے، بتایئے اور لکھیے

(الف) چندر شیکھر وینکٹ رمن کہاں پیدا ہوئے؟

(ب) رمن نے کن چیزوں پر تجربے کیے؟

(ج) رمن کی سب سے بڑی کھوج کیا تھی؟

(د) حکومتِ ہند نے رمن کو کون سا اِنعام دِیا؟

(ہ) ہم ''سائنس ڈے'' کب مناتے ہیں؟

(و) رمن کی دلچسپی کن چیزوں میں تھی؟

3. اِن جملوں کو صحیح لفظوں سے مکمّل کیجیے

(الف) صبح سویرے اٹھنا اور کچھ دیر .... ان کی عادت میں شامل تھا۔ (ٹہلنا/آرام کرنا)

(ب) وہ ان کی ہر .... کو دُور کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ (آسانی/مشکل)

(ج) موسیقی کے اسی شوق نے .... کی لہروں کی طرف انھیں متوجہ کیا۔ (آواز/بولی)

(د) حکومتِ برطانیہ نے انھیں .... کا خطاب دیا۔ (بھارت رتن/سَر)

(ہ) ان کی زندگی آج بھی ہمیں .... کا پیغام دیتی ہے۔ (راہ/عمل)

.4 مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے

مثال: خیالات خیال

جمع	آلات	تجربات	مشکلات	انعامات	ذرّات	قصبات	عادات	خطابات
واحد								

.5 اِن لفظوں سے جملے بنائیے

خاتون جماعت تجربہ عادت موسیقی شوق

.6 پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

(الف) رمن ترِچراپلّی میں پیدا ہوئے۔

(ب) حکومتِ برطانیہ نے انھیں سَر کا خطاب دیا۔

(ج) انھیں 'نوبل اِنعام' سے بھی نوازا گیا۔

- ان جملوں میں 'پیدا ہوئے' 'خطاب دیا' 'نوازا گیا' بطور فِعل استعمال ہوئے ہیں۔جن سے گُزرے ہوئے زمانے کا پتا چلتا ہے۔گذرے ہوئے زمانے کو ماضی کہتے ہیں۔

- نیچے دیے گئے جملوں سے فِعل ماضی چُن کر خانوں میں لکھیے۔

(الف) رمن ہر جماعت میں اوّل آئے۔ [ ]

(ب) موسیقی کے شوق نے انھیں آواز کی لہروں کی طرف متوجہ کیا۔ [ ]

(ج) وہ آخری عُمر تک کام سے دلچسپی لیتے رہے۔ [ ]

© NCERT not to be republished

7. اِن لفظوں کے متضاد لکھیے

بچپن	اوّل	صبح	اچھّا	پکّا	اٹھنا	دلچسپی	روشنی

8. پڑھیے اور یاد کیجیے

• چند یادگار دن

28 فروری

سائنس کا دن

14 نومبر

بچّوں کا دن

5 ستمبر

یومِ اساتذہ

26 جنوری

یومِ جمہوریہ

© NCERT not to be republished

9. بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

جماعت	....	....	....	....	....
عظیم	....	....	....	....	....
پیغام	....	....	....	....	....
عمل	....	....	....	....	....
اِنعام	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished

سبق – 16

دِوالی

4310CH16

ہر اک مکاں میں جَلا پھر دِیا دِوالی کا
ہر اک طرف کو اُجالا ہُوا دِوالی کا
سبھی کے دِل میں سماں بھا گیا دِوالی کا
کسی کے دِل کو مزا خوش لگا دِوالی کا
عجب بہار کا ہے دِن بَنا دِوالی کا

جہاں میں یارو عجب طرح کا ہے یہ تیوہار
کسی نے نقد لیا اور کوئی کرے ہے اُدھار
کِھلونے کھیلوں بتاسوں کا گرم ہے بازار
ہر اک دُکاں میں چراغوں کی ہو رہی ہے بہار
سبھوں کو فکر ہے اب جا بجا دِوالی کا

© NCERT not to be republished

مِٹھائیوں کی دُکانیں لگا کے حلوائی	پُکارتے ہیں کہ لالہ دِوالی ہے آئی
بتاسے لے کوئی برفی کسی نے تُلوائی	کِھلونے والوں کی اُن سے زیادہ بن آئی
گویا انھوں کے واں راج آ گیا دِوالی کا

(نظیرؔ اکبر آبادی)

1. لفظ اور معنی

دِیا : مٹّی کا چراغ

جہاں : دُنیا

سماں : منظر

© NCERT not to be republished

خوش لگنا	:	اچّھا لگنا
بَن آنا	:	قسمت کُھلنا، خواہش پوری ہونا
بازار گرم ہونا	:	مال کا خوب بِکنا، رونق، چہل پہل
جا بجا	:	جگہ جگہ
بھا گیا	:	اچّھا لگا، پسند آیا
نقد	:	پیسہ، پیسے کی شکل میں فوراً ادا کی گئی رقم
واں	:	وہاں

2. غور کیجیے

- 'دیوالی' کو 'دِوالی' بھی کہتے ہیں۔ لیکن آج کل 'دیوالی' ہی زیادہ مقبول ہے۔ پڑھنے میں البتہ 'دِوالی' ہی آتا ہے۔
- 'بتاسا' اسے بتاشا اور بتاشہ بھی لکھتے ہیں۔ 'تیوہار' اسے تہوار بھی لکھتے اور بولتے ہیں۔
- دیوالی چراغوں اور رَوشنیوں کا تہوار ہے۔ اس موقعے پر لوگ ایک دوسرے کو تحفے اور مٹھائیاں دیتے ہیں۔ پٹاخوں اور آتش بازی کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ لوگ خوشیاں مناتے ہیں۔ یہ تہوار محبّت اور دوستی کا پیغام دیتا ہے۔

3. سوچیے، بتایئے اور لکھیے

(الف) دیوالی کے موقعے پر بازار میں کیا کیا خاص چیزیں نظر آتی ہیں؟

(ب) دیوالی کے تہوار کی کیا خوبیاں ہیں؟

(ج) دیوالی پر دِیوں کے علاوہ اور کون سی چیزیں جلائی جاتی ہیں؟

© NCERT not to be republished

4. اِن الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے

اُجالا　　چراغوں　　دُکانیں　　نقد

(الف) ہر اک طرف کو .... ہُوا دِوالی کا

(ب) کسی نے .... لیا اور کوئی کرے ہے اُدھار

(ج) ہر اک دُکاں میں .... کی ہو رہی ہے بَہار

(د) مٹھا ئیو ں کی .... لگا کے حلوائی

5. خانوں میں دیے ہوئے 'واحد' کی جمع اور 'جمع' کے واحد لکھیے

واحد	دِل	....	حلوائی	....	تہوار	....	کِھلونا	....
جمع	....	دُکانوں	....	چراغوں	....	تماشوں	....	بَہاروں

6. اِن مصرعوں میں الفاظ کی ترتیب کو درست کر کے خالی جگہوں میں لکھیے

(الف) اُن سے بن آئی زیادہ کِھلونے والوں کی ....

(ب) چراغوں کی ہر اک دُکاں میں بَہار رہو رہی ہے ....

(ج) چراغوں کی ہر اک دُکاں میں بَہار رہو رہی ہے ....

(د) دوالی کا مزا کسی کے دل کو خوش لگا ....

7. نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے

جلا	اُجالا	ادھار	بَہار	خوشی	زیادہ

© NCERT not to be republished

8. پچھلے اَسباق میں آپ اِسم کی تعریف پڑھ چکے ہیں۔ اس کی مدد سے اس نظم سے پانچ اِسم تلاش کر کے لکھیے

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

9. مختلف تہواروں کی تصاویر جمع کر کے کاپی میں چپکائیے

10. بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

سماں	....	....	....	....	....
خوش	....	....	....	....	....
تہوار	....	....	....	....	....
بتاشوں	....	....	....	....	....
چراغوں	....	....	....	....	....
مٹھائیوں	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished

4310CH17

سبق – 17

پیدل سے ہوائی جہاز تک

ہماری ضرورتیں ایک جگہ رہنے سے پوری نہیں ہوتیں۔ اِس لیے ہمیں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ پہلے اِنسان ہر جگہ پیدل ہی آتا جاتا تھا۔ سامان بھی وہ اپنے سَر یا پیٹھ پر لاد کر لے جاتا تھا۔ ایک

زمانے تک اِسی طرح اِنسان کا کام چلتا رہا۔ اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے اس نے آس پاس کا جائزہ لیا تو اُس کی سمجھ میں یہ بات آئی کہ کچھ جانور سواری اور بوجھ ڈھونے کے کام آسکتے ہیں۔ اُس نے گھوڑے، ہاتھی، بَیل، اونٹ اور خچر وغیرہ جیسے جانوروں سے کام لینا شروع کیا۔ لیکن اِس میں مُشکل یہ تھی کہ دُور جانے میں بہت وقت لگ جاتا تھا۔

اِنسان کے شعور نے ترقّی کی تو اس نے پہیہ ایجاد کرلیا۔ پھر اس نے دو پہیوں پر چلنے والی گاڑیاں بنالیں۔ اُن گاڑیوں کو جانور کھینچنے لگے۔ اب بھاری سے بھاری سامان اور زیادہ سے زیادہ لوگ ان سواریوں کے ذریعے آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے جانے لگے۔

جب انسان کو بھاپ کی قوّت کا اندازہ ہُوا تو اُس نے بھاپ سے چلنے والا انجن بنالیا۔ جیمز واٹ (James Watt)

© NCERT not to be republished

نام کے ایک آدمی نے اس اِنجن میں کئی تبدیلیاں کیں اور یہ ثابت کر دیا کہ بھاپ کی قوّت سے کم وقت میں بہت سا کام لیا جا سکتا ہے۔ لوگوں نے سوچا کہ جب ایک جگہ رکھ کر اس انجن سے کام لیا جا سکتا ہے تو اِس کی مدد سے پہیے کو بھی زیادہ تیزی سے چلایا جا سکتا ہے۔ اٹّھارہویں صدی کے آخر میں انسان نے اس خیال کو بھی سچ کر دکھایا اور

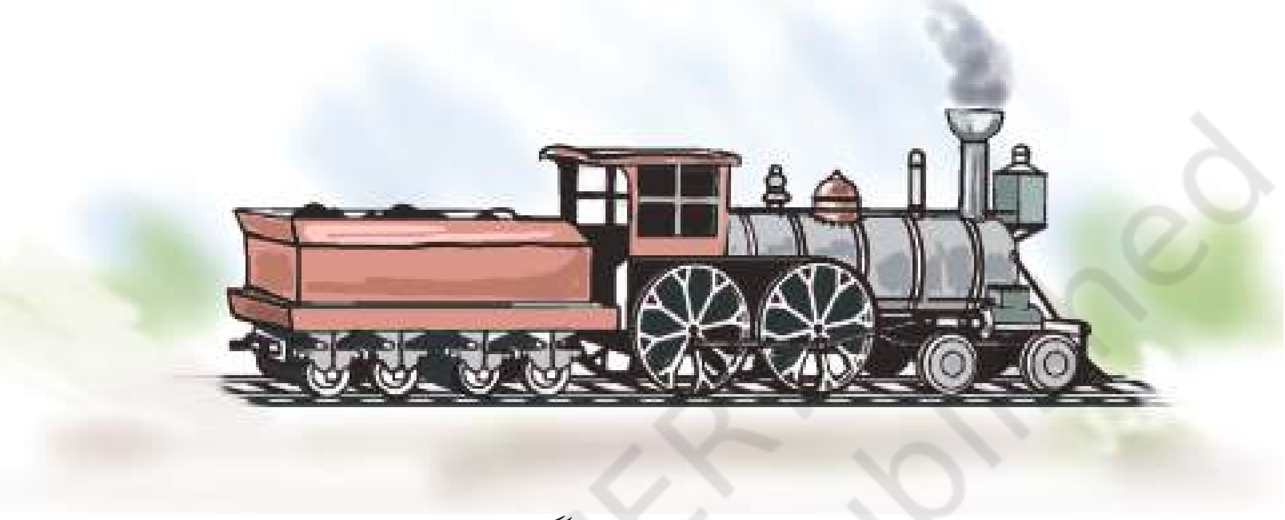

سڑکوں پر بھاپ کی طاقت سے چلنے والی موٹر گاڑیاں دکھائی دینے لگیں۔

جیمز واٹ بھاپ کے انجن سے گاڑی کھینچنے کا بھی کام لینا چاہتا تھا۔ لیکن بوڑھا ہو جانے کی وجہ سے اسے اس کام کو پورا کرنے کا وقت نہ مِل سکا اور اس کا انتقال ہو گیا۔ جیمز واٹ کا ایک ساتھی فِلٹن (Feltan) اس انجن سے پانی میں کشتی چلانا چاہتا تھا۔

پہلے تو لوگوں نے فِلٹن کے اِس خیال کا مذاق اُڑایا۔ لیکن اُنھیں اُس وقت بہت تعجب ہُوا جب فِلٹن نے سَچ مُچ بھاپ کے انجن سے پانی میں کشتی چلا کر دکھا دی۔ ابھی انجن سے گاڑی کھینچنے کا کام باقی تھا۔ یہ کام جارج اسٹیفنسن (George Stephenson) نے پورا کر دکھایا۔ اُسے یقین تھا کہ بھاپ کا انجن گاڑیوں کو کھینچ سکتا ہے۔ آخر کار اس نے ایسا انجن بنا ہی لیا جس سے گاڑی کھینچی جا سکتی تھی۔ بھاپ کا یہ انجن پہلی بار کوئلے کی گاڑی کھینچنے کے کام میں لایا گیا۔ جارج اسٹیفنسن نے سوچا اب ایسا انجن بنانا چاہیے جو سواری گاڑیاں بھی کھینچ سکے۔

© NCERT not to be republished

اِس مرتبہ اُس نے پہلے سے کہیں اچھّا اِنجن بنایا۔ اِنجن کے پیچھے سواروں سے بھری کوئی گاڑی بھی لگا دی اور پھر اُس نے اُس گاڑی کو چلا کر دکھایا۔ یہ پہلی ریل گاڑی تھی۔

اِنسان کو یہ خیال بہت دِن سے تھا کہ پرِندوں کی طرح وہ بھی ہَوا میں اُڑ سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک بار اس

نے پرِندوں کے بہت سے پَر جمع کیے اور انھیں اپنے بازوؤں سے باندھ کر اونچائی سے کود کر اُڑنے کی کوشش کی۔ لیکن اپنی اس پہلی کوشش میں وہ ناکام رہا اور زمین پر آ گرا۔ پھر بھی اِنسان نے ہمّت نہیں ہاری اور ہَوا میں اُڑنے کے لیے اس نے اپنی کوششیں برابر جاری رکھیں۔ آخر کار 1903 میں دو امریکی بھائی وِلبر رائٹ (Wilbur Wright) اور آروِل رائٹ (Orville Wright) ایک ایسی مشین بنانے میں کامیاب ہو گئے جو پٹرول کی مدد سے اُڑ سکتی تھی۔ ان دونوں بھائیوں کی خوشی کی اس وقت انتہا نہ رہی جب انھوں نے 1908 میں ہوائی جہاز اُڑا کر یہ ثابت کر دیا کہ انسان ہَوا میں بھی سفر کر سکتا ہے۔

اِس طرح انسان نے زمین، پانی اور ہَوا میں سفر کرنے کے لیے بہتر سے بہتر ذرائع بھی پیدا کر لیے ہیں۔ یہ سچ ہے کوشش کرتے رہنے سے انسان بہت کچھ کر سکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

1. لفظ اور معنی

شعور	:	عقل، تمیز
ایجاد	:	نئی چیز بنانا، نئی بات پیدا کرنا
تبدیلی	:	فرق
قوّت	:	طاقت، زور
تعجب	:	حیرت، حیرانی
آخرکار	:	نتیجے کے طور پر
انتہا	:	حد
ذرائع	:	ذریعہ کی جمع، وسیلہ

© NCERT not to be republished

2. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) پہلے زمانے میں اِنسان ہر جگہ کیسے جاتا تھا؟

(ب) بوجھ ڈھونے کے لیے اِنسان کِن جانوروں کا استعمال کرتا تھا؟

(ج) پہیوں سے اِنسان نے کِس چیز کی ایجاد کی؟

(د) بھاپ کے انجن سے گاڑی کھینچنے کا کام کس نے لیا؟

(ہ) رائٹ برادران نے کون سی مشین بنائی؟

3. اِن جملوں کو صحیح لفظوں سے مکمّل کیجیے

(الف) پہلے اِنسان ہر جگہ .... ہی آتا جاتا تھا۔ (پیدل/سواری سے)

(ب) اس میں .... یہ تھی کہ دُور جانے میں بہت وقت لگ جاتا تھا۔ (آسانی/مشکل)

(ج) پہلے تو لوگوں نے فِلٹن کے اِس .... کا مذاق اُڑایا۔ (خیال/خوشی)

(د) انجن کے پیچھے سواروں سے .... کوئی گاڑی بھی لگا دی۔ (خالی/بھری)

(ہ) ہَوا میں اُڑنے کے لیے انسان نے اپنی کوششیں .... جاری رکھیں۔ (کبھی کبھی/برابر)

4. دیے ہوئے لفظوں سے واحد بنائیے

جمع	ضروریات	مشکلات	اوقات	ایجادات	ترقیات	خیالات	ذرائع
واحد							

5. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

(الف) جہاز کے ذریعے لمبا سفر کم وقت میں طے کرتے ہیں۔

(ب) بھاپ کی قوّت سے بہت سارے کام لیتے ہیں۔

(ج) بہت سے انجن بجلی سے چلتے ہیں۔

ان جملوں میں 'کرتے ہیں' 'لیتے ہیں' 'چلتے ہیں' فِعل ہیں۔ ان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کام جاری ہے۔

ایسے فِعل کو حال کہتے ہیں۔

- وہ فِعل جو موجودہ زمانہ میں کیا جا رہا ہو اس کو 'فِعل حال' کہتے ہیں۔
- نیچے لکھے ہوئے جملوں کے سامنے ماضی اور حال لکھیے

(الف) پُرانے زمانے میں اِنسان پیدل سفر کرتا تھا۔ [ ]

(ب) موجودہ زمانے میں اِنسان سواری سے چلتا ہے۔ [ ]

© NCERT not to be republished

(ج) اِنسانی شعور نے پہیہ ایجاد کیا

(د) اِنجن سے کشتی چلتی ہے۔

6. سفر کے پانچ ذرائع کے نام لکھیے

1. .... 2. .... 3. ....

4. .... 5. ....

7. اِن تصویروں پر دو دو جملے لکھیے

....

....

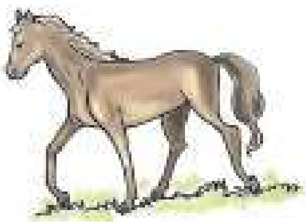

....

....

....

....

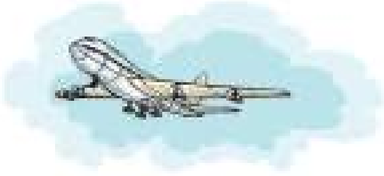

....

....

© NCERT not to be republished

8. 'الف' اور 'ب' کے حصّوں کو ملا کر صحیح جملے بنائیے اور انھیں خالی جگہوں میں لکھیے

(الف)	(ب)
● ایک زمانے تک اسی طرح	گاڑی کھینچنے کا بھی کام لینا چاہتا تھا۔
● جب اِنسان کو بھاپ کی قوّت کا اندازہ ہوا	طرح وہ بھی ہَوا میں اُڑ سکتا ہے۔
● جیمز واٹ بھاپ کے اِنجن سے	انسان کا کام چلتا رہا۔
● انسان کو یہ خیال بہت دِن سے تھا کہ پرِندوں کی	تو اس نے بھاپ سے چلنے والا انجن بنالیا۔

● ....

● ....

● ....

● ....

9. اس آٹھ منزلہ عمارت کی آخری منزل پر پہنچنے کے لیے ہر منزل پر ایسے دو الفاظ کے گِرد دائرہ بنایئے جو متضاد ہوں

آٹھویں منزل

عروج	زوال	سوال
امیر	ضعیف	غریب
بلندی	ہستی	پستی
محرّم	جہنم	جنّت
فتح	سخت	شکست
عاقل	غافل	بیدار
محبّت	حسرت	نفرت
بہار	خزاں	سماں

© NCERT not to be republished

10. بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

جائزہ ....

شعور ....

اِضافہ ....

ذریعے ....

تعجب ....

ایجاد ....

© NCERT not to be republished

4310CH18

سبق – 18

مشہور تاریخی عمارتیں

سیر کرنا سبھی کو اچھّا لگتا ہے۔ تم بھی اپنے بڑوں کے ساتھ آس پاس کی مشہور جگہوں کو دیکھنے کے لیے جاتے ہوگے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہمارا مُلک ہندوستان بہت خوب صورت ہے۔ یہاں کے موسم، باغ، تہوار، نئی اور پُرانی طرز کی عمارتیں بہت مشہور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے مُلکوں سے سیر کے شوقین ہمارے مُلک میں آتے ہیں۔ آیئے ہم آپ کو کچھ مشہور تاریخی عمارتوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔

ہندوستان کی سب سے مشہور تاریخی عمارت تاج محل ہے۔ یہ آگرے میں ہے۔ اسے اب سے تقریباً ساڑھے تین سو سال پہلے مغل بادشاہ شاہجہاں نے اپنی بیگم ممتاز محل کی یاد میں بنوایا تھا۔ آپ تاج محل جائیں گے تو دیکھیں گے کہ ایک اونچے چبوترے پر بہت بڑا گنبد ہے۔ چبوترے کے چاروں کونوں پر چار مینار ہیں۔ اس پوری عمارت کی تعمیر میں سنگِ مرمر کا استعمال کیا گیا ہے۔ چاندنی رات میں سنگِ مرمر سے بنی یہ عمارت جگمگا اُٹھتی ہے۔ تاج محل میں پتھروں پر کی ہوئی نقّاشی بہت خوب صورت ہے۔ جالیوں کی بناوٹ بھی دیکھنے کے لائق ہے۔

قطب مینار دہلی کی مشہور تاریخی عمارت ہے۔ اُسے اب سے تقریباً آٹھ سو سال پہلے قطب الدین ایبک نے بنوانا شروع کیا تھا۔ اس کی ایک منزل ہی تعمیر ہو سکی تھی کہ قطب الدین ایبک کا

© NCERT not to be republished

انتقال ہوگیا۔ بعد میں التُتمش نے اسے مکمّل کرایا۔ پانچ منزلہ اس مینار کی اونچائی 240 فٹ ہے۔ مینار کی باہری دیواروں پر قرآن شریف کی آیتیں بہت خوب صورت حروف میں کُھدی ہوئی ہیں۔ دہلی کی سَیر کے لیے آنے والے اس مینار کی اُونچائی دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔

پنجاب کے شہر اَمرِتسر میں ''سُورَن مندر'' (سونے کا مندر) سکّھوں کا اہم مذہبی مقام ہے۔ سکّھوں کے گروگرو داس کو مغل بادشاہ اکبر نے پانچ سو بیگھے زمین دی تھی۔ گرو داس نے یہاں ایک تالاب بنوایا تھا جسے سکھ لوگ پوتر سرو ور یعنی مقدّس تالاب کہتے ہیں۔ گرو ارجن دیو کے زمانے میں اسی تالاب کے ساتھ ساتھ ایک بہت بڑا مندر تعمیر کیا گیا۔ اس میں سکھوں کی مذہبی کتاب آدی گرو گرنتھ صاحب رکھی گئی ہے۔ اسی وجہ سے یہ مندر سکّھوں کی عقیدت کا مرکز بن گیا۔ بعد میں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے مندر کے بڑے گنبد پر سونے کا پتّر چڑھوا دیا اور یہ مندر 'سورن مندر' کے نام سے مشہور ہُوا۔

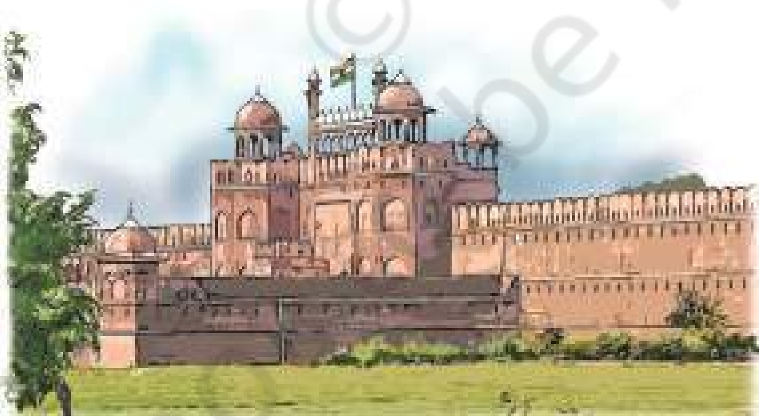

مغل بادشاہ شاہجہاں کو عمارتیں بنوانے کا بڑا شوق تھا۔ اس نے دہلی کو اپنی راجدھانی بنایا اور یہاں ایک نیا شہر شاہجہاں آباد بسایا۔ اسی شہر میں جمنا ندی کے کنارے اُس نے ایک قلعہ بنوایا۔ اُس کی تعمیر میں لال پتھر کا استعمال کیا گیا۔ اسے 'لال قلعہ' کہا جاتا ہے۔ لال قلعے کی دو عمارتیں بہت مشہور ہیں۔ ایک دیوانِ عام اور دوسری دیوانِ خاص۔ دیوانِ عام میں بادشاہ دربار کرتے تھے اور عوام کے مسائل سنتے تھے۔ دیوانِ خاص میں بادشاہ امیروں اور وزیروں سے صلاح ومشورہ کرتے تھے۔ لال قلعے میں سنگِ مرمر کی ایک خوب صورت مسجد بھی ہے۔ اسے

موتی مسجد کہتے ہیں۔ شاہی دوَر کی بہت سی خوب صورت اور یادگار چیزوں کو اسی قلعے میں ایک میوزیم میں رکھا گیا ہے۔

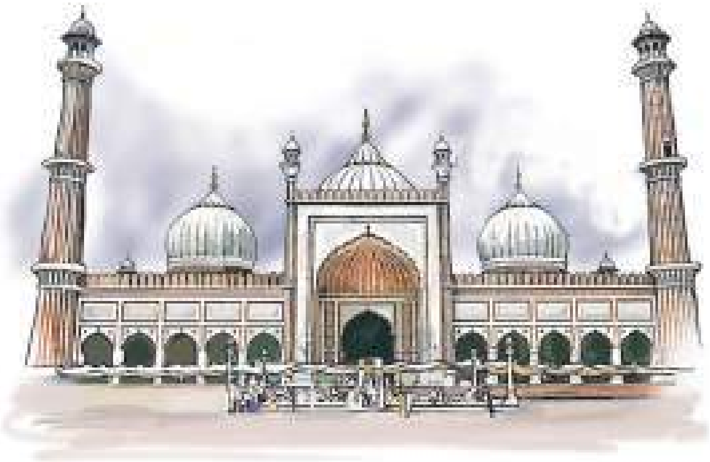

دہلی کی جامع مسجد بھی شاہجہاں ہی نے بنوائی تھی۔ یہ مسجد لال قلعے کے سامنے ایک اونچی پہاڑی پر بنائی گئی ہے۔ اس میں داخل ہونے کے تین دروازے ہیں۔ بہت سی سیڑھیاں چڑھ کر اوپر جانا پڑتا ہے۔ مسجد کا بہت بڑا صحن ہے۔ صحن کے بیچ میں ایک حوض ہے۔ تین گنبد اور دو مینار اس مسجد کی خوب صورتی میں چار چاند لگاتے ہیں۔ پوری مسجد لال پتھر سے بنائی گئی ہے۔ لیکن مسجد کے اندرونی حصّے کا فرش سنگِ مرمر کا ہے۔ جامع مسجد کا شُمار ملک کی بڑی مسجدوں میں ہوتا ہے۔

.1 لفظ اور معنی

طرز	:	طریقہ، طور، ڈھنگ
شوقین	:	شوق رکھنے والا
تاریخی	:	قدیم، پُرانے زمانے کا جس کی اہمیت ہو
نقّاشی	:	گُل بوٹے بنانے کا ہنر
میوزیم	:	ایسی جگہ جہاں انوکھی اور کمیاب چیزیں رکھی جاتی ہیں
شمار	:	گنتی
چار چاند لگانا	:	خوب صورتی میں اضافہ کرنا
مسائل	:	مسئلہ کی جمع، پریشانیاں، وہ باتیں جنھیں حل کرنا ضروری ہو
عقیدت	:	احترام

© NCERT not to be republished

2. سوچیے، بتایئے اور لکھیے

(الف) اس سبق میں کِن مشہور عمارتوں کا ذِکر کیا گیا ہے؟

(ب) تاج محل میں کتنے مینار ہیں اور یہ عمارت میں کس جگہ بنائے گئے ہیں؟

(ج) قطب مینار کی اونچائی کتنی ہے؟

(د) مہاراجہ رنجیت سنگھ نے سُورن مندر کے لیے کیا کِیا؟

(ہ) جامع مسجد میں حوض کس جگہ بنا ہوا ہے؟

3. اشارے کے مطابق ان الفاظ کے جوڑے ملایئے

تاج محل	سُورن مندر
قطب مینار	لال قلعہ
مقدّس تالاب	سنگِ مرمر
دیوانِ عام	جامع مسجد
اونچی پہاڑی	قطب الدین ایبک

4. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

(الف) حامد کل سیر کو جائے گا۔ (ب) کیا آپ بھی اُستاد کے ساتھ تاج محل دیکھنے جائیں گے۔

(ج) میں خط لکھوں گا۔

اِن جملوں میں 'سیر کو جائے گا' 'دیکھنے جائیں گے' 'خط لکھوں گا' **فِعل** ہیں۔ اِن سے ظاہر ہوتا ہے کہ کام آنے والے زمانے میں ہوگا۔ ایسے فِعل کو **فِعل مستقبل** کہتے ہیں۔

- وہ فعل جو آنے والے زمانے میں کیا جانے والا ہو اُسے '**فِعل مستقبل**' کہتے ہیں۔ زمانے کے

© NCERT not to be republished

لحاظ سے فِعل کی تین قسمیں ماضی، حال اور مستقبل ہیں۔

- نیچے لکھے ہوئے جملوں کو بدل کر لکھیے

ماضی	میں کتاب پڑھتا تھا	میں مدرسہ جاتا تھا	میں لکھتا تھا	میں سوتا تھا	میں دوڑتا تھا
حال	میں خط پڑھتا ہوں	....	....	....	....
مستقبل	میں مدرسہ جاؤں گا	....	....	....	....

- اس سبق سے دس اِسم تلاش کر کے لکھیے
- نیچے دیے ہوئے مُحاوروں کے معنی اپنے اُستاد سے پوچھیے اور ان کو جملوں میں استعمال کیجیے

چار چاند لگنا   یاد تازہ ہونا   جگمگا اُٹھنا

5. ان بیانات میں سے صحیح پر (✓) کا اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے

(الف) لال قلعہ جمنا ندی کے کنارے ہے۔ ☐

(ب) قطب مینار آگرے میں ہے۔ ☐

(ج) گرو ارجن دیو کے زمانے میں اَمرتسر میں ایک بڑا مندر تعمیر کیا گیا۔ ☐

(د) موتی مسجد لال پتھر کی بنی ہوئی ہے۔ ☐

(ہ) تاج محل میں تین گنبد ہیں۔ ☐

(و) تاج محل چاندنی رات میں جگمگا اُٹھتا ہے۔ ☐

6. خالی جگہوں کو صحیح الفاظ سے پورا کیجیے

(الف) قطب مینار میں .... منزلیں ہیں۔

© NCERT not to be republished

(ب) سُوَرن مندر .... میں ہے۔

(ج) دیوانِ عام میں بادشاہ .... کرتے تھے۔

(د) جامع مسجد میں داخل ہونے کے تین .... ہیں۔

(ہ) جامع مسجد کے اندر کا فرش .... سے بنایا گیا ہے۔

7. یہ عمارتیں کس نے بنوائیں لکھیے

- قطب مینار ....
- تاج محل ....
- سُوَرن مندر ....
- جامع مسجد ....

8. دی ہوئی تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھیے

....

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

....

....

....

....

9. بے ترتیب حروف کو دی گئی مثال کے مطابق ترتیب سے لکھ کر عبادت گاہوں اور مشہور عمارتوں کے نام خانوں میں لکھیے

مثال : ج + س + م + د	مسجد
(الف) ن + د + م + ر	
(ب) گ + و + ر + د + و + ا + ر + ہ	
(ج) ج + ر + ا + گ	
(د) ک + ب + ع + ہ	
(ہ) ت + ج + ا + ح + م + ل	
(و) ل + ا + ل + ق + ہ + ع + ل	
(ز) چ + ا + ر + م + ن + ا + ی + ر	

© NCERT not to be republished

10. خوش خط لکھیے

عمارتیں	....	....	....	....	....
باغ	....	....	....	....	....
تہوار	....	....	....	....	....
تاج محل	....	....	....	....	....
سنگِ مرمر	....	....	....	....	....
قطب مینار	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished

سبق – 19 ایک گائے اور بکری

4310CH19

کسی ندی کے پاس اک بکری
چرتے چرتے کہیں سے آنکلی
جب ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھا
پاس اک گائے کو کھڑے پایا
پہلے جھک کر اُسے سَلام کیا
پھر سلیقے سے یوں کلام کیا
کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں!
گائے بولی کہ خیر اچھّے ہیں
کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی
ہے مصیبت میں زِندگی اپنی

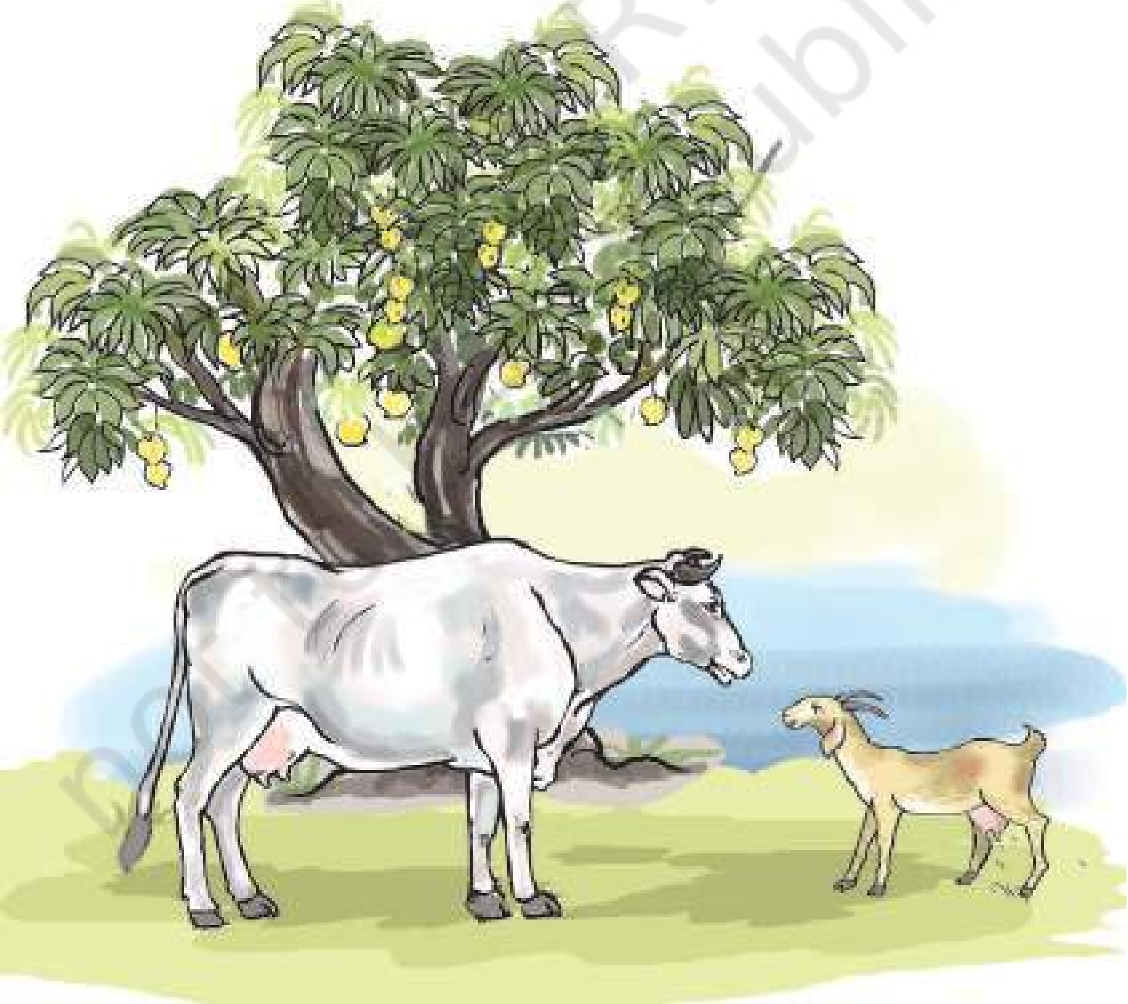

not to be republished © NCERT

آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے
اِس سے پالا پڑے، خُدا نہ کرے

دوُدھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے
ہوں جو دُبلی، تو بیچ کھاتا ہے

اِس کے بچّوں کو پالتی ہوں میں
دوُدھ سے جان ڈالتی ہوں میں

سُن کے بکری یہ ماجرا سارا
بولی، ایسا گِلہ نہیں اچھّا

یہ چراگہ، یہ ٹھنڈی ہَوا
یہ ہَری گھاس اور یہ سایا

یہ مزے آدمی کے دَم سے ہیں
لُطف سارے اُسی کے دَم سے ہیں

قدر آرام کی اگر سمجھو
آدمی کا کبھی گِلہ نہ کرو

گائے سُن کر یہ بات شرمائی
آدمی کے گِلے سے پچھتائی

دِل میں پرکھا بھلا بُرا اُس نے
اور کچھ سوچ کر کہا اُس نے

یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی
دل کو لگتی ہے بات بکری کی

(علامہ اقبال)

1. لفظ اور معنی

چرنا : جانوروں کا گھاس یا چارہ کھانا
مِزاج : طبیعت

© NCERT not to be republished

گِلہ	:	شکایت
چراگہ	:	چرنے کی جگہ، اسے چراگاہ بھی کہتے ہیں
لُطف	:	مزہ
قدر	:	اہمیت، قیمت
کلام	:	بات کرنا

2. غور کیجیے

- نظم میں گائے اور بکری کی گفتگو سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان اگر جانوروں سے کام لیتا ہے تو وہ اُن کی دیکھ بھال اور آرام کے سامان بھی کرتا ہے۔
- عقل مند صرف بڑے ہی نہیں چھوٹے بھی ہو سکتے ہیں۔

3. سوچیے، بتایئے اور لکھیے

(الف) بکری چرتے چرتے کہاں نکل آئی؟

(ب) بکری نے گائے سے کیا سوال کیا؟

(ج) گائے نے اِنسان کی کِن بُرائیوں کا ذکر کیا ہے؟

(د) بکری نے گائے کو کس طرح تسلّی دی؟

(ہ) آخر میں گائے نے کیا کہا؟

© NCERT not to be republished

4. اِن مصرعوں کو اشارے کے مطابق صحیح ترتیب سے خالی جگہ میں لکھیے

(الف) دوُدھ کم دوں تو بڑ بڑاتا ہے	لُطف سارے اُسی کے دَم ہیں
(ب) یہ مزے آدمی کے دَم سے ہیں	اور کچھ سوچ کر کہا اُس نے
(ج) گائے سن کر یہ بات شرمائی	ہوں جو دُبلی، تو بیچ کھاتا ہے
(د) دِل میں پرکھا بھلا بُرا اُس نے	ہے مصیبت میں زِندگی اپنی
(ہ) کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی	آدمی کے گِلے سے پچھتائی

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

5. نیچے چند حروف لکھے ہوئے ہیں جن کے بیچ کا حرف غائب ہے۔ وہاں کوئی ایسا موزوں حرف لکھیے جس سے دونوں طرف سے پڑھنے میں دو مختلف بامعنی الفاظ بن جائیں

مثال : ن ...ا... ک

سیدھی ترتیب : ناک

الٹی ترتیب : کان

(الف) ت ...... ر (ب) ب ...... ت

(ج) ل ...... گ (د) پ ...... ن

(ہ) ش ...... ل (و) ز ...... ر

سیدھی ترتیب						
الٹی ترتیب						

© NCERT not to be republished

6. دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے

ندی   گائے   آدمی   بکری   زندگی

7. ان لفظوں میں سے مذکّر اور مؤنّث الگ الگ لکھیے

آرام   بکری   دِل   گائے   کلام   مِزاج   مصیبت   زِندگی

بچّہ   جان   ماجرا   گِلہ   گھاس   دَم   دبلی   چراگہ

مذکّر								
مؤنّث								

8. یہ الفاظ جن مصرعوں میں استعمال ہوئے ہیں ان مصرعوں کو لکھیے

شرمائی   قدر   پرکھا   لُطف

- ....
- ....
- ....
- ....

9. اِن مصرعوں کے لفظوں کو صحیح ترتیب سے لکھیے

(الف) پایا گائے اک کو کھڑے پاس ....

(ب) کوئی بھلا آدمی سے کرے نہ ....

(ج) اِس کو پالتی کے ہوں بچّوں میں ....

(د) اور یہ ہری گھاس یہ سایا ....

© NCERT not to be republished

10. بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

ندی ....

جُھک کر ....

سلیقہ ....

ٹھنڈی ....

پچھتائی ....

© NCERT not to be republished

سبق – 20

قُدرتی گیس

قُدرت نے انسان کی سہولت اور آسائش کے لیے طرح طرح کی چیزیں پیدا کی ہیں۔ یہ چیزیں زمین کے اُوپر اور نیچے سبھی جگہ موجود ہیں۔ جیسے جیسے انسان کے علم میں اضافہ ہوتا گیا، اس نے قُدرت کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو دریافت کرنا اور استعمال کرنا بھی سیکھ لیا۔ انھیں چیزوں میں ایک قُدرتی گیس بھی ہے۔

اب تک دریافت کیے گئے ایندھن میں قُدرتی گیس صَفائی اور سہولت کے اعتبار سے سب سے بہتر ہے۔ لکڑی، کوئلہ، مٹی کا تیل، ڈیزل اور پٹرول کے استعمال سے دھواں پیدا ہوتا ہے جو فضا کو آلودہ کرتا ہے۔ قُدرتی گیس کے استعمال سے اس آلودگی میں کمی آتی ہے۔ قُدرتی گیس کا استعمال انسانی ترقّی کی ایک اہم منزل ہے۔

قُدرتی گیس دراصل کئی گیسوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ اس میں خصوصاً میتھین (Methane) اور ایتھین (Ethane) کی مقدار زیادہ ہے۔ اِن کے علاوہ کاربن ڈائی آکسائڈ (Carbondioxide) ہائیڈروجن سلفائڈ (Hydrogen Sulphide) اور نائٹروجن (Nitrogen) گیسیں بھی ہوتی ہیں۔

قُدرتی گیس عام طور پر زمین میں دبے ہوئے مُردہ حیوانات اور نباتات کے سڑنے گلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ زمین کے اندر طرح طرح کے عمل سے گذرنے کے بعد یہ گیس اکٹھا ہوتی ہے جسے زمین سے کنواں کھود کر حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ گیس بے رَنگ اور زہریلی ہوتی ہے اور آگ بہت جلد پکڑتی ہے۔

کچھ قُدرتی گیسیں بغیر صاف کیے استعمال کی جاسکتی ہیں۔ لیکن زیادہ تر گیسیں صَفائی کے مخصوص عمل سے گذرنے کے بعد ہی استعمال کے قابل ہوتی ہیں۔ قُدرتی گیس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جاسکتا ہے۔ اس کے دو طریقے

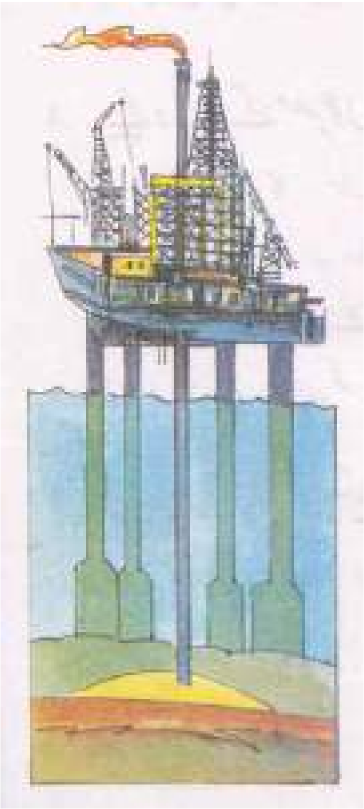

ہیں۔ پہلا پائپ لائن کے ذریعے اور دوسرا 160 ڈگری سینٹی گریڈ تک ٹھنڈا کرکے پانی کی شکل میں ٹینکر کے ذریعے ۔ آج کے دَور میں قُدرتی گیس گھریلو اور صنعتی ضرورتوں کو بڑے پیمانے پر پورا کررہی ہے۔

قُدرتی گیس کا استعمال صرف ایندھن کے طور پر ہی نہیں ہوتا، اس سے نقلی ربر، ریشم، نائیلان اور پلاسٹک بھی بنائے جاتے ہیں۔ اس سے کھاد بھی تیّار کی جاتی ہے۔ قُدرتی گیس سے کئی دوسری گیسیں بھی بنتی ہیں اور ان سے بھی طرح طرح کی چیزیں تیّار کی جاتی ہیں۔ قُدرتی گیس میں بڑی طاقت ہے اور یہ بڑے کارخانے اور ریل گاڑیاں چلانے کے بھی کام آتی ہے۔

قُدرتی گیس میں ایک ایسی گیس بھی ہوتی ہے جس سے بنی ہوئی چیزوں پر پانی، گرمی، سردی، تیزاب کسی کا اثر نہیں ہوتا۔ اس سے ایک قسم کا پتلا کاغذ بھی تیّار ہوتا ہے۔ یہ کاغذ پانی، سردی اور گرمی سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کاغذ میں چیزیں لپیٹ کر دُور دَراز مقامات تک بھیجی جاتی ہیں۔

غرض یہ کہ قُدرتی گیس موجودہ دَور میں انسان کی مختلف ضرورتوں کو پورا کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

1. لفظ اور معنی

قُدرت	:	خُدا کی طاقت
آسائش	:	آرام، سہولت

© NCERT not to be republished

اِضافہ	بڑھانا، ترقّی، زیادتی
دریافت کرنا	پوچھنا، معلوم کرنا
فضا	ماحول
آلودہ	گندا
آلودگی	ملاوٹ، گندگی
مجموعہ	کئی چیزوں کا جمع ہونا
مِقدار	تول، وزن
حیوانات	حیوان کی جمع، جانور، جان رکھنے والا
نباتات	نبات کی جمع، پیڑ پودے
مخصوص	خاص، خاص کیا ہوا یا خاص بنایا ہوا
دُور دراز	بہت فاصلے پر، بہت دُور
مقامات	مقام کی جمع، جگہ
دَور	زمانہ

2. غور کیجیے

- عام طور پر ہم غذا کو پکا کر کھاتے ہیں۔ پکانے کے لیے ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے کاموں کے لیے ایندھن چاہیے۔ گاڑیاں، ریل، جہاز اور کارخانے وغیرہ ایندھن ہی سے چلتے ہیں۔ ایندھن کئی شکلوں میں ملتا ہے جیسے لکڑی، کوئلہ، مِٹّی کا تیل، ڈیزل اور پٹرول۔ اب قُدرتی گیس نام کا ایک نیا ایندھن دریافت ہوا ہے جس سے بڑے بڑے کام لیے جا رہے ہیں۔ گیس کے استعمال سے بڑی حد تک آلودگی بھی پیدا نہیں ہوتی۔

© NCERT not to be republished

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) ایندھن کے طور پر کون کون سی چیزیں استعمال کی جاتی ہیں؟

(ب) قُدرتی گیس کِن گیسوں کا مجموعہ ہے؟

(ج) قُدرتی گیس کی کیا خصوصیات ہیں؟

(د) قُدرتی گیس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کیسے بھیجا جا سکتا ہے؟

(ہ) قُدرتی گیس سے کون کون سی چیزیں تیّار کی جاتی ہیں؟

4. اِن لفظوں سے جملے بنائیے

اِضافہ مجموعہ حیوانات جدید مقامات

5. اِن جملوں کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے

(الف) قُدرتی گیس .... اور سہولت کے اعتبار سے سب سے بہتر ہے۔ (صفائی/گندگی)

(ب) قُدرتی گیس دراصل .... کا مجموعہ ہوتی ہے۔ (کئی گیسوں/دو گیسوں)

(ج) یہ گیس بے رنگ اور................ ہوتی ہے اور آگ بہت جلد پکڑتی ہے۔ (خوشگوار/زہریلی)

(د) قُدرتی گیس کا استعمال صرف................ کے طور پر ہی نہیں ہوتا۔ (ایندھن/آگ)

(ہ) اس سے ایک قسم کا .... کاغذ بھی تیّار ہوتا ہے۔ (پتلا/موٹا)

6. آپ نے پڑھا کہ ''حیوانات'' اور ''نباتات''، 'حیوان' اور 'نبات' کی جمع ہیں۔ اسی طرح آپ اُستاد کی مدد سے دیے ہوئے لفظوں کی جمع بنائیے

خیال احسان احساس مکان مقام

© NCERT not to be republished

.7 اس سبق سے ایسے چار جملے لکھیے جن میں ایندھن کا لفظ آیا ہے

- ....
- ....
- ....
- ....

.8 نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو دیے گئے خانوں کے مطابق لکھیے

ٹھنڈا　پیدا کرنا　جگہ　بڑا　کوئلہ　اِضافہ ہونا　پانی　دھواں

قدرتی　گیس　چلنا　سڑا　ہونا　سیکھنا　زہریلی　تیزاب

گذرنا　پتلا　کنواں　پکڑنا　نقلی　کاغذ　گلنا　صَفائی

اِسم								
فِعل								
صِفت								

.9 خالی جگہوں میں، کا/ کی/ کے/ کو/ کا صحیح استعمال کیجیے

(الف) اِنسان کی سہولت اور آسائش کے لیے طرح طرح .... چیزیں پیدا کی ہیں۔

(ب) قُدرتی گیس .... استعمال سے اس آلودگی میں کمی آتی ہے۔

(ج) قُدرتی گیس کئی گیسوں .... مجموعہ ہوتی ہے۔

(د) قُدرتی گیس .... ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جا سکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

(ہ) یہ بڑے کارخانے اور ریل گاڑیاں چلانے .... بھی کام آتی ہیں۔

(و) موجودہ دور میں انسان .... مختلف ضرورتوں کو پورا کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

10. نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو دیے گئے خانوں کے مطابق لکھیے

گیس انسانوں زمین سہولتیں لکڑی دریافتیں تیل فضائیں

پانی گاڑیاں روشنی صنعتیں ٹینکروں ریشم کاغذوں ایندھن

واحد								
جمع								

11. خالی جگہوں میں صحیح لفظ بھریے

(الف) کاغذ .... ہے۔ (پتلا/پتلی)

(ب) زمین .... ہے۔ (ٹھنڈا/ٹھنڈی)

(ج) کنواں .... ہے۔ (گہرا/گہری)

(د) گیس .... ہے۔ (نکلتا/نکلتی)

(ہ) کوئلہ .... ہے۔ (جلتی/جلتا)

(و) پانی .... ہے۔ (برستی/برستا)

© NCERT not to be republished

12. اِن جملوں کو مثال کے مطابق بدل کر لکھیے

	ماضی	حال	مستقبل
مثال:	وہ پڑھتا تھا۔	وہ پڑھتا ہے۔	وہ پڑھے گا۔
		میں لکھتا ہوں۔	
			بچّہ روئے گا۔
		لڑکا دوڑتا ہے۔	
	مچھلی تیرتی تھی		

13. ’الف‘ اور ’ب‘ کے درمیان دیے گئے اشاروں کی مدد سے بے ترتیب حروف کو ترتیب وار ’ب‘ کے خانوں میں لکھیے:

	(الف)					(ب)
(الف)	ل	ی	ہ	و		ایک تہوار کا نام	
(ب)	ل	گ	ا	ب		ایک پھول کا نام	
(ج)	ل	م	گ	ں		ایک دِن کا نام	
(د)	ل	م	ی	و		ایک سبزی (ترکاری) کا نام	
(ہ)	م	چ	ر	ا		ایک مہینے کا نام	
(و)	ش	ش	ک	م		ایک میوے کا نام	
(ز)	ک	ب	ی	ر		ایک پالتو جانور کا نام	
(ح)	ت	ا	چ	ی		ایک جنگلی جانور کا نام	
(ط)	گ	ن	ا	ر	و	ایک پھل کا نام	
(ی)	ب	ک	ت	و	ر	ایک پرندے کا نام	

© NCERT not to be republished

کیلنڈر

2022

مہینے اور اُن کے دن

تیس دن ستمبر کے
اپریل جون نومبر کے
فروری کے آٹھ اور بیس
باقی سب کے ایک اور تیس
فروری جب لیپ کا آئے
اٹھائیس پر ایک اور بڑھائے

January

S	M	T	W	T	F	S
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29
30	31					

February

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28					

March

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31		

April

S	M	T	W	T	F	S
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

May

S	M	T	W	T	F	S
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

June

S	M	T	W	T	F	S
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

July

S	M	T	W	T	F	S
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30
31						

August

S	M	T	W	T	F	S
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

September

S	M	T	W	T	F	S
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

October

S	M	T	W	T	F	S
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29
30	31					

November

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

December

S	M	T	W	T	F	S
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

© NCERT not to be republished